احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کیلئے

جمعرات 11 ستمبر 2008ء

روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

# الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

جمعرات 11 ستمبر 2008ء 10 رمضان 1429 ہجری 11 تبوک 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 209

## نیک روح

حضرت ابوسعید خدریؓ بیان کرتے ہیں کہ جب جنازہ مرد اپنے کندھوں پر اٹھالیں تو وہ اگر نیک روح ہوئی تو کہے گی مجھے آگے لے چلو اور اگر وہ نیک نہ ہوئی تو کہے گی وائے مصیبت تم مجھے کہاں لے جا رہے ہو۔ اس کی آواز سوائے انسان کے ہر چیز سنے گی اگر وہ سن پائے تو بیہوش ہو کر گر جائے۔

(صحیح بخاری کتاب الجنائز باب حمل الرجال الجنازہ حدیث نمبر:1230)

### پریس ریلیز اور ترجمان جماعت احمدیہ مکرم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ کا بیان

## پاکستان میں بالخصوص صوبہ سندھ میں احمدی عمائدین کی ٹارگٹ کلنگ عروج پر ہے

# نواب شاہ میں جماعت احمدیہ کے ضلعی امیر سیٹھ محمد یوسف کا بہیمانہ قتل

## دو دنوں میں دو سرکردہ احمدی افراد کا قتل جماعت احمدیہ کے خلاف گہری سازش کا آئینہ دار ہے

جماعت کے ایک اور سرکردہ رکن سیٹھ محمد یوسف صاحب ضلعی امیر جماعت احمدیہ نواب شاہ کو 9 ستمبر 2008ء بروز منگل کی شام افطاری سے ایک گھنٹہ قبل تقریباً ساڑھے چھ بجے ان کی دکان سے گھر جاتے ہوئے راستہ میں لیاقت مارکیٹ کے قریب احمدیہ بیت الذکر کے عین سامنے کھلے بازار میں اندھا دھند فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا۔ سیٹھ محمد یوسف صاحب کو سر، گردن اور سینے میں تین گولیاں لگنے کے بعد طبی امداد کے لئے فوری طور پر مقامی ہسپتال لے جایا گیا لیکن آپریشن سے چند لمحے قبل ہی موصوف زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے جاں بحق ہو گئے۔

واضح رہے کہ اس واقعہ سے ایک روز قبل ہی میر پور خاص میں جماعت احمدیہ کے ضلعی امیر، معروف وممتاز فزیشن ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب کو بھی شہر کے گنجان علاقے میں واقع ان کے ہسپتال ''فضل عمر کلینک'' میں مریضوں کے معائنہ کیلئے راؤنڈ پر جاتے ہوئے اندھادھند فائرنگ کرکے قتل کر دیا گیا تھا۔ اس سے چند روز قبل ماہ ستمبر کے آغاز میں کراچی کے ایک بارونق علاقے میں جماعت احمدیہ کے ایک رکن سعید احمد کو فائرنگ کرکے شدید زخمی کر دیا گیا تھا جو تاحال زیر علاج ہیں۔

جماعت احمدیہ کے عمائدین واراکین پر پے درپے قاتلانہ حملوں کے یہ بہیمانہ واقعات مذہب کے نام پر قتل و غارت گری کرنے والے ایسے متعصب سماج دشمن معاندین کی سوچی سمجھی سازش کا نتیجہ ہیں جو مذہب کے مقدس نام کی آڑ میں فرقہ واریت کو ہوا دینے اور عوام الناس کے جذبات کو انگیخت کرکے ملک میں مذہبی منافرت اور فرقہ وارانہ تعصب کی فضا پھیلانے میں بنیادی کردار ادا کر رہے ہیں اور ستم بالائے ستم یہ کہ ملک کی موجودہ نازک صورتحال میں میڈیا کے بعض اداروں نے بھی ایسے انتہا پسند متشدد دین کی حوصلہ افزائی شروع کر رکھی ہے۔ چنانچہ دو روز قبل ایک معروف ٹی وی چینل پر مذہب کے مقدس نام پر نشر کئے جانے والے ایک پروگرام میں جماعت احمدیہ کے خلاف کھلم کھلا بغض وعناد اور نفرت کا اظہار کرنے اور معصوم احمدیوں کے خلاف فتاویٰ قتل نشر کرنے کا شرمناک واقعہ بھی ملک میں مذہبی منافرت اور فرقہ واریت کو ہوا دینے میں منفی کردار ادا کرنے کا ذمہ دار ہے۔

جماعت احمدیہ کے ترجمان مکرم چوہدری سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ نے کہا کہ مذہب کے نام پر خون کی ہولی کھیلنے والے یہ انتہا پرست اور شرپسند عناصر ایک معصوم فرقہ کو ظلم واستبداد کا نشانہ بنا کر سوچی سمجھی سازش کے تحت ملک میں افتراق وانشقاق پیدا کرنے اور فرقہ واریت کی آڑ میں ملک کی جڑیں کھوکھلی کرنے کے درپے ہیں۔ ملک کا ہر شریف النفس باسی قتل وغارت کے ایسے قابل نفرت اور انسانیت سوز واقعات کو انتہائی نفرت کی نظر سے دیکھتا اور ان کی مذمت کرتا ہے۔ ان بہیمانہ واقعات کا فوری سدباب کرنے کے لئے حکومت پاکستان کو سختی سے نوٹس لینا چاہئے تا ملک وملت کے اتحاد اور تحفظ واستحکام کے ساتھ ساتھ احمدی باسیان وطن کے جان وآبرو بھی محفوظ رہ سکیں۔ اس نازک معاملہ میں حکومت وقت کو اپنی ذمہ داری نبھانے کی طرف فوری توجہ کرنی چاہئے۔

## معلومات درکار ہیں

نظارت صنعت وتجارت پاکستان بھر کے احمدی تجار حضرات کی مرکز میں رجسٹریشن کر رہی ہے اور خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی 2008ء کے بابرکت سال میں ایک معلوماتی اور دیدہ زیب ڈائریکٹری شائع کر رہی ہے۔ اس سلسلہ میں ایسے احباب و خواتین سے درخواست ہے جو کہ پاکستان میں تجارت کے پیشہ سے منسلک ہیں اور انہوں نے ابھی تک اپنا رجسٹریشن فارم فل نہیں کیا وہ فوری طور پر اپنا فارم پر کر کے مکرم امیر صاحب ضلع یا براہ راست مرکز درج ذیل پتہ پر بذریعہ Fax، ای میل اور کوریئر بھجوائیں۔ فارم بھجوانے کی آخری تاریخ 15 ستمبر 2008ء ہے۔

نوٹ: رجسٹریشن فارم محترم امیر صاحب ضلع یا سیکرٹری صاحب صنعت وتجارت ضلع سے حاصل کئے جا سکتے ہیں۔

برائے رابطہ نظارت صنعت وتجارت صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ فون نمبر:047-6213773
موبائل نمبر:0344-7803391
فیکس نمبر:047-6212398
nstsaa@yahoo.com
(نظارت صنعت وتجارت)

## محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب کی خدمات سلسلہ اور حالات زندگی

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب ولد محترم سیٹھ محمد دین صاحب 1939ء میں کوٹری ضلع حیدرآباد میں پیدا ہوئے اور 1956ء میں نواب شاہ میں مستقل سکونت اختیار کی۔ آپ شروع سے ہی جماعتی خدمات میں پیش پیش رہے۔ 1962ء میں نواب شاہ کے صدر بنے، 2 سال قائد مجلس خدام الاحمدیہ ضلع نواب شاہ اور 14 سال تک قائد مجلس خدام الاحمدیہ علاقہ سکھر خدمات سرانجام دیں۔ 27 جنوری 1992ء کو نائب امیر ضلع نواب شاہ اور 4 دسمبر 1993ء کو پہلی مرتبہ امیر ضلع نواب شاہ کے عہدہ پر فائز ہوئے اور تاوفات خدمات انجام دیتے رہے۔

محترم سیٹھ محمد یوسف صاحب انتہائی کم گو، سادہ طبیعت، معاملہ فہم، صاحب فراست، دراز قد اور وجیہہ شخصیت کے مالک تھے۔ جماعتی کاموں میں ہمہ وقت تیار رہتے اور ہر معاملے کو باریک بینی سے حل کرتے۔ ضلع نواب شاہ کی ہر جماعت کا دورہ کرنا اور وہاں کے مسائل کو حل کرنا آپ کا معمول تھا۔ آپ کریانہ مرچنٹ تھے، خاص طور پر چاول کا وسیع کاروبار تھا۔ غیراز جماعت آپ کی ایمانداری کے معترف تھے، آپ کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے تھے اور بہت عزت کرتے تھے۔ آپ نے خدا تعالیٰ کے فضل سے 19 سال کی عمر میں 1958ء میں وصیت کی تھی۔ ان کی خواہش کے مطابق احمدیہ قبرستان نواب شاہ میں سپرد خاک کیا جائے گا۔

آپ نے پسماندگان میں اہلیہ محترمہ نذیراں بیگم صاحبہ بنت محترم ماسٹر جان محمد صاحب فاروق آباد ضلع شیخوپورہ، تین بیٹے مکرم محمد ادریس صاحب، مکرم ڈاکٹر خالد یوسف صاحب، مکرم آصف داؤد صاحب اور ایک بیٹی مکرمہ ثمینہ احسان صاحبہ اہلیہ احسان اللہ قمر صاحب واہ کینٹ چھوڑی ہیں۔ آپ کے بڑے بیٹے مکرم عبدالسلام صاحب بعمر 44 سال 2005ء میں وفات پا گئے تھے، یہ صدمہ آپ نے بڑے صبر اور حوصلہ سے برداشت کیا۔ اللہ تعالیٰ راہ مولیٰ میں قربان ہونے والے اس خادم سلسلہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ اپنی رحمتوں کی چادر میں لپیٹ لے، ان کی اہلیہ صاحبہ بیٹوں، بیٹی اور دیگر اہل خاندان کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حامی وناصر ہو۔ آمین

☆☆☆☆

مرتبہ: مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان

نمبر 1

# حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

## (خلافت سے قبل کے اہم واقعات ۔ سوال و جواب کی شکل میں)

**سوال**: حضور انور کی پیدائش کب اور کہاں ہوئی نیز حضور انور کے والد ماجد اور والدہ ماجدہ کا نام بتائیں۔

**جواب**: 15 ستمبر 1950ء کو ربوہ میں۔ حضور انور کے والد ماجد حضرت صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب ابن حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب ہیں اور والدہ ماجدہ حضرت صاحبزادی ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت مرزا بشیر الدین محمود احمد صاحب خلیفۃ المسیح الثانی ہیں۔

**سوال**: حضور انور کا حضرت مسیح موعود سے کیا رشتہ ہے۔

**جواب**: حضور انور حضرت مسیح موعود کے پڑپوتے ہیں۔

**سوال**: حضور انور کا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی سے کیا رشتہ ہے۔

**جواب**: حضور انور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے نواسے ہیں۔

**سوال**: حضور انور نے نظام وصیت میں شمولیت کب فرمائی۔

**جواب**: 1967ء میں۔

**سوال**: نظام وصیت میں شمولیت کے وقت حضور انور کی کیا عمر تھی۔

**جواب**: ساڑھے سترہ سال۔

**سوال**: حضور انور نے میٹرک اور بی اے کہاں سے کیا۔

**جواب**: میٹرک تعلیم الاسلام ہائی سکول اور بی اے تعلیم الاسلام کالج ربوہ سے۔

**سوال**: حضور انور نے ایم ایس سی ایگریکلچرل اکنامکس کب اور کس تعلیمی ادارے سے کیا۔

**جواب**: 1976ء میں زرعی یونیورسٹی فیصل آباد سے۔

**سوال**: حضور انور کی شادی کب اور کن سے ہوئی۔

**جواب**: 31 جنوری 1977ء کو حضور انور کی شادی حضرت سیدہ امۃ السبوح بیگم صاحبہ بنت مکرم سید داؤد مظفر شاہ صاحب و صاحبزادی امۃ الحکیم صاحبہ سے ہوئی۔ 2 فروری کو دعوت ولیمہ ہوئی۔

**سوال**: حضور انور کے کتنے بچے ہیں۔

**جواب**: ایک بیٹی اور ایک بیٹا۔

**سوال**: حضور انور کی بیٹی اور بیٹے کا کیا نام ہے۔

**جواب**: بیٹی مکرمہ امۃ الوارث فاتح صاحبہ اہلیہ مکرم فاتح احمد ڈاہری صاحب نوابشاہ اور بیٹا مکرم صاحبزادہ مرزا وقاص احمد صاحب۔

**سوال**: حضور انور وقف کر کے کب اور کس ملک میں تشریف لے گئے اور وہاں کن عہدوں پر متمکن رہے۔

**جواب**: حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اگست 1977ء میں وقف کر کے نصرت جہاں سکیم کے تحت غانا روانہ ہوئے۔ غانا میں 1977ء تا 1979ء پرنسپل سیکنڈری سکول سلاگا اور 1979ء تا 1983ء پرنسپل سیکنڈری سکول السیار چر رہے۔ 1983ء تا 1985ء احمدیہ زرعی فارم ٹمالے شمالی غانا کے مینیجر رہے۔ آپ نے غانا میں پہلی دفعہ گندم اُگانے کا کامیاب تجربہ کیا۔ 1985ء میں پاکستان واپس تشریف لائے۔

**سوال**: 1985ء میں پاکستان واپسی پر کیا خدمت سپرد ہوئی۔

**جواب**: حضور انور نائب وکیل المال ثانی مقرر ہوئے۔

**سوال**: ممبر قضاء بورڈ کب سے کب تک رہے۔

**جواب**: 1988ء سے 1995ء تک۔

**سوال**: خدام الاحمدیہ مرکزیہ میں کن عہدوں پر کام کرنے کا موقع ملا۔

**جواب**: 77-1976ء مہتمم صحت جسمانی، 1985ء مہتمم تجنید۔ 86-1985ء تا 89-1988ء مہتمم مجالس بیرون۔

**سوال**: نائب صدر خدام الاحمدیہ پاکستان کب رہے۔

**جواب**: 1990-1989ء میں۔

**سوال**: 1994ء تا 1997ء تک حضور انور کس شعبہ کے چیئرمین رہے۔

**جواب**: چیئرمین ناصر فاؤنڈیشن۔

**سوال**: حضور انور کا بطور ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ تقرر کب ہوا۔

**جواب**: 18 جون 1994ء کو۔

خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں منعقد ہونے والی

# سپورٹس ریلی و تقریب تقسیم انعامات سہ ماہی سوم

(مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ)

خدا تعالیٰ کے فضل سے مجلس خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو خلافت احمدیہ صد سالہ جوبلی کے سلسلہ میں سپورٹس ریلی جون تا اگست 2008ء منعقد کرنے کی توفیق ملی۔ جس میں 15 اجتماعی اور 42 انفرادی مقابلہ جات کرائے گئے۔ مورخہ 31/ اگست 2008ء کو ایوان محمود میں بعد نماز مغرب و عشاء اس سپورٹس ریلی کی اختتامی اور سہ ماہی سوم (مئی تا جولائی) کی تقریب تقسیم انعامات منعقد کی گئی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید تھے۔ تلاوت قرآن کریم سے تقریب کا آغاز ہوا۔ خدام الاحمدیہ کا عہد مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب مہتمم مقامی مجلس خدام الاحمدیہ نے دوہرایا سہ ماہی سوم میں ربوہ بھر میں خدام الاحمدیہ کے تحت ہونے والے کاموں کی تفصیل مکرم نعمان احمد چیمہ صاحب معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مقامی نے پیش کی جس میں انہوں نے بتایا کہ خدام ربوہ کی تجنید 8 ہزار 160 ہے۔ خدام کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ مجلس مقامی ربوہ کے کمانے والے 50% سے زائد خدام نظام وصیت میں شامل ہو چکے ہیں۔ کل خدام موصیان کی تعداد 3 ہزار 960 ہے اور کئی سو وصیتیں زیر کارروائی ہیں۔ ماہ مئی میں یوم خلافت بھرپور طریق پر حلقہ جات میں منائے گئے۔ شعبہ تعلیم کے تحت اس سہ ماہی میں 5 علمی مقابلے ہوئے اصلاح و ارشاد کے تحت 2 سیمینار اور داعیان کی کلاسز منعقد ہوئیں اس سال کل 30 پھل حاصل ہوئے۔ 9 ہزار اجتماعی وقار عمل ہوئے اور 12 سو پودے شجر کاری کے تحت لگائے گئے، انہوں نے بتایا شعبہ امور طلباء کے تحت اس سہ ماہی میں فری کوچنگ کلاسز کا انعقاد کیا گیا جس میں 4 سو طلباء باقاعدگی سے شامل ہوتے رہے، اس کلاس میں ششم تا دہم نیز کالج کی کلاسز بھی شامل تھیں۔ دفتر مقامی کی طرف سے 140 نئی کتب کے سیٹ مالیتی 60 ہزار روپے مہیا کئے گئے۔ 6 ہزار 940 سے زائد خدام کی بلڈ گروپنگ ہو چکی ہے، اس سہ ماہی میں 465 بوتل عطیہ خون پیش کرنے کی توفیق ملی۔ 131 میڈیکل کیمپس لگائے گئے جس میں 8 ہزار 352 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ خدام الاحمدیہ کے تحت چلنے والی فری ہومیوپیتھک ڈسپنسریوں میں 4 ہزار 525 مریضوں کا علاج کیا گیا۔ عیادت مریضان کے لئے 36 ہزار روپے مالیت کے تحائف، مستحقین کو نئے کپڑوں کی صورت میں 33 ہزار 720 روپے اور راشن کی صورت میں 37 ہزار 375 روپے جبکہ نقد امداد 57 ہزار 296 روپے دی گئی۔

بعدہ، مکرم وسیم احمد امتیاز صاحب ناظم اعلیٰ نے سپورٹس ریلی کی رپورٹ پیش کی۔ انہوں نے بتایا کہ یکم جون 2008ء کو دارالرحمت وسطی کی فٹ بال گراؤنڈ میں اس ریلی کی افتتاحی تقریب منعقد ہوئی تھی۔ جس کے مہمان خصوصی محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی تھے۔ اس تقریب میں ربوہ بھر سے 2500 خدام و اطفال نے شرکت کی، تمام حلقہ جات کے یہ خدام و اطفال رنگارنگ کٹس میں ملبوس ہو کر مارچ پاسٹ میں شامل ہوئے۔ اس ریلی میں 15 اجتماعی اور 42 انفرادی مقابلہ جات کروائے گئے جن میں ربوہ کے تمام محلّہ جات کے جملہ خدام و اطفال نے ذوق و شوق اور نظم و ضبط سے حصہ لیا اور تمام مقابلہ جات تین مہینوں میں بخیر و خوبی انجام پذیر ہوئے۔

ان رپورٹس کے بعد محترم مہمان خصوصی نے پوزیشنز حاصل کرنے والے محلّہ جات، زعماء، خدام اور کھلاڑیوں میں انعامات تقسیم کئے۔ گزشتہ سہ ماہی میں کارکردگی کے لحاظ سے مجموعی طور پر حلقہ کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ نے پہلی پوزیشن حاصل کی۔ سپورٹس ریلی میں سب سے زیادہ مقابلہ جات میں شرکت کرنے پر دارالبرکات نے انعام حاصل کیا، بیسٹ اتھلیٹ مکرم حافظ مظفر احمد عتیق صاحب قرار پائے اور اوور آل بہترین محلّہ کی شیلڈ دارالنصر غربی منعم نے حاصل کی۔

محترم مہمان خصوصی نے اختتامی خطاب میں خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کی مساعی کو سراہا اور چند امور کی طرف توجہ دلائی۔ نیز آپ نے صد سالہ خلافت جوبلی کے حوالے سے خلافت کے موضوع پر ایک وقیع اور تحقیقی مواد پر مشتمل خطاب کیا۔ دعا کے بعد یہ تقریب اختتام پذیر ہوئی۔

# یتیم کی پرورش کا اجر

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ خطبہ جمعہ 23 جنوری 2004ء فرماتے ہیں۔

اس حدیث کو یاد رکھو کہ آپؐ نے فرمایا کہ ''میں اور یتیم کی پرورش کرنے والے جنت میں ساتھ ہوں گے جس طرح دو انگلیاں ہیں۔''

تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں یتامیٰ کی خبر گیری کا بڑا اچھا انتظام موجود ہے۔ اس کا نام یکصد یتامیٰ کی تحریک ہے۔ لیکن اس کے تحت سینکڑوں یتامیٰ بالغ ہو کر پڑھائی مکمل کر کے کام پر لگ جانے تک ان کو پوری طرح سنبھالا گیا اسی طرح لڑکیوں کی شادیوں تک کے اخراجات پورے کئے جاتے رہے اور کئے جا رہے ہیں۔

(الفضل 19 نومبر 2004ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

7

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ جرمنی

## لجنہ جلسہ گاہ میں ورود، طالبات میں ایوارڈز اور میڈلز کی تقسیم اور لجنہ سے پُرمعارف خطاب

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب ایڈیشنل وکیل التبشیر لندن

## 23 اگست 2008ء

صبح ساڑھے پانچ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور نے ڈاک ملاحظہ فرمائی اور دفتری امور سرانجام دیئے۔ آج پروگرام کے مطابق حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا خواتین کے جلسہ سے خطاب تھا۔ دوپہر بارہ بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز لجنہ کے جلسہ گاہ میں تشریف لائے۔ جہاں خواتین نے والہانہ نعروں کے ساتھ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا استقبال کیا۔

لجنہ کے اس اجلاس کے پروگرام کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محترمہ عظمیٰ یعقوب صاحبہ نے کی اور اس کا اردو ترجمہ زوباریہ احمد صاحبہ نے پیش کیا۔

بعد ازاں حضرت اقدس مسیح موعود کا منظوم کلام

ع

حمد و ثنا اسی کو جو ذات جاودانی

مکرمہ شوکت احمد صاحبہ نے پیش کیا۔

نظم کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں کامیابی حاصل کرنے والی طالبات کو ایوارڈ عطا فرمائے اور حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا نے طالبات کو گولڈ میڈل پہنائے۔ درج ذیل 19 طالبات نے یہ ایوارڈ اور گولڈ میڈل حاصل کئے۔

شگفتہ پروین محمود صاحبہ، نورین عظمیٰ صاحبہ، نائلہ شازی صاحبہ، Zaqra Uhlmann صاحبہ، عنبر چوہدری صاحبہ، امینہ شاہد صاحبہ، عطیۃ الخبیر خان صاحبہ، حنا ظفر صاحبہ، شمیلہ بھٹی ظفر صاحبہ، Samira Dewa Adeil صاحبہ، نصرت قریشی صاحبہ، انیقہ رفیق شیخ صاحبہ، مہ پارہ سلطان صاحبہ، قرۃ العین جنجوعہ صاحبہ، Anna Bashir صاحبہ، ماریہ ملک صاحبہ، عائشہ چوہدری صاحبہ، طیبہ یونس صاحبہ، انعم احمد صاحبہ۔

بعد ازاں صد سالہ خلافت جوبلی کے ایک پروگرام کے تحت "خلافت" کے موضوع پر مقالہ لکھنے کے مقابلہ میں اول دوم اور سوم پوزیشن حاصل کرنے والی لجنہ اور ناصرات کو حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سندات اور انعام عطا فرمائے۔

لجنہ اماء اللہ جرمنی میں سے امۃ الجمیل غزالہ صاحبہ نے پہلی، صائمہ بھٹی صاحبہ نے دوسری اور منزہ سلیم صاحبہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ جبکہ ناصرات الاحمدیہ جرمنی میں سے عزیزہ سائرہ احمد نے پہلی، سلمیٰ احسان الحق نے دوسری اور Amara احمد صاحبہ نے تیسری پوزیشن حاصل کی۔ تقسیم انعامات کی اس تقریب کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے لجنہ سے خطاب فرمایا۔

## لجنہ سے خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:

آجکل کے ترقی یافتہ دور میں جب انسان ہر میدان میں ترقی کر رہا ہے رابطوں کی آسانی میں بھی روز بروز ترقی ہو رہی ہے۔ وہ رابطے، چاہے وہ سفروں کی سہولت کی وجہ سے ایک جگہ سے دوسری جگہ پہنچنے کے لئے ہوں۔ ٹیلیفون، فیکس، ای میل، انٹرنیٹ کی وجہ سے ہوں یا ٹی وی اور دوسرے میڈیا کے ذریعہ سے اور اس ترقی کی وجہ سے آپس میں آسان اور قریبی تعلقات کی وجہ سے، ان رابطوں کی وجہ سے ایشیا، افریقہ اور جزائر میں بیٹھا ہوا ایک انسان جو اتنا ترقی یافتہ یا مالی اعتبار سے اس قابل نہیں کہ تمام سہولیات سے جو انسان نے اپنے آرام کے لئے بنائی ہیں اور جو یہاں ان ملکوں میں میسر ہیں ان سے فائدہ اٹھا سکے یا ان کا مکمل طور پر اسے تصرف ہو لیکن ٹی وی، ریڈیو اور دوسرے ذرائع سے ان آسانیوں کو جانتا ہے جو یورپ اور امریکہ کے ممالک میں، ان مغربی ممالک میں اکثریت کو میسر ہیں۔ ان مغربی ممالک کے کلچر سے ٹی وی اور دوسرے میڈیا کے ذریعہ سے کسی بھی غریب ملک کے دور دراز علاقے میں سے قریبی شہر میں بھی کبھی کبھار جاتا ہو، واقف ہو جاتا ہے۔ اگر یہ ذرائع اسے میسر ہوں اس کے گاؤں میں اور یہ مغربی ممالک کی جو ترقیاں ہیں ان کے نظارے ہر کوئی دیکھ رہا ہے۔ آجکل سیٹلائٹ نے یہ کام بہت زیادہ آسان کر دیا کہ ہزاروں میل کے دور علاقوں میں بھی دوسرے ممالک میں بیٹھا ہوا انسان یہ تمام نظارے آرام سے دیکھ لیتا ہے جو آپ لوگ ان شہروں میں رہتے ہوئے دیکھتے ہیں اور فطرتاً انسان کی، ایسی چیز دیکھ کر جو اس کو لبھائے یا اس کے لئے خوشی کا یا تفریح کا سامان بہم پہنچائے اس کی طرف ایک خاص شوق سے توجہ پیدا ہوتی ہے اور اس شوق میں اکثریت یہ بھول جاتی ہے کہ جو پروگرام بھی وہ ٹی وی پر دیکھتے اور سنتے ہیں، ہر پروگرام جو ہے وہ ترقی کی منازل کی طرف لے جانے والا نہیں ہوتا۔

باوجود عقل رکھنے کے اور بینا نظر کے ہر چمکتی ہوئی چیز کو بعض لوگ سونا سمجھنے لگ جاتے ہیں اور پھر نتیجہ کیا نکلتا ہے۔

دور دراز علاقوں میں، ان غریب ملکوں میں بیٹھے ہوئے لوگ بھی بے چینی اور Frustration کا شکار ہو رہے ہوتے ہیں۔ ان چیزوں کو دیکھ دیکھ کر شہروں کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں کہ شاید ہمارے ملکوں میں، ان شہروں میں یہ چیزیں مل جائیں تب بھی بے چینیاں دور نہیں ہوتیں کیونکہ غریب ملکوں میں یہ میسر نہیں پھر غریب ملکوں کے لوگ مغرب کی طرف نقل مکانی کرتے ہیں، دولت کمانے کے لئے، پیسہ کمانے کے لئے اور دنیا دار جو ہے اس کو تو یہی خواہش ہوتی ہے کہ دنیاوی چیزوں کا جس قدر وہ حصول کر سکے کرے۔ ان کو حاصل کرنے کی جس قدر کوشش ہو سکتی ہو وہ کرے اور اس کے لئے دنیا میں لوگ ایک جگہ سے دوسری جگہ نقل مکانی کرتے ہیں اور جیسا کہ میں نے کہا آجکل کے میڈیا نے اس خواہش کو، اس چمک کو، اس لالچ کو اور بھی زیادہ بھڑکا دیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ آسانیاں حاصل کی جائیں اور دولت کمائی جائے اور ان ایجادات سے فائدہ اٹھایا جائے، ان سہولتوں سے فائدہ اٹھایا جائے تو جیسا کہ میں نے کہا اکثر لوگ اپنی خواہشات کی تکمیل کے لئے اپنے اصل مقصد کو بھول جاتے ہیں۔ لیکن اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ میں اکثریت ایسے لوگوں کی ہے جو اس مقصد کو یاد رکھنے والے ہیں۔ جماعت احمدیہ کے اکثر مرد و خواتین ان مغربی ممالک میں اس لئے آئے ہیں اور آنے کی کوشش کرتے ہیں۔ خاص طور پر پاکستان سے آنے والے کہ ان کے ملک میں ان کے لئے حالات مشکل بنا دیئے گئے۔ قدم قدم پر مخالفت ہے اور خوف ہے۔ بعض جگہ کاروباری لوگ مخالفت کی وجہ سے پریشان ہیں۔ بعض جگہ ملازمت پیشہ لوگ جماعتی مخالفت کی وجہ سے متاثر ہو رہے ہیں۔ بعض جگہ بچے سکول جانے کی وجہ سے خوفزدہ ہیں، ان میں چھوٹی کلاسوں کے بچے بھی شامل ہیں اور بڑی کلاسوں کے بچے بھی شامل ہیں حتیٰ کہ گزشتہ دنوں پاکستان میں ایک میڈیکل کالج کے بچوں کو بھی بڑی ذہنی اذیت دی گئی اور ذہنی اذیت کا نشانہ بنایا گیا اور پھر الزام لگا کر کالج سے نکال دیا گیا۔ تحقیق پر غلط الزام ثابت ہوا۔ بہر حال یہ ایک علیحدہ چیز ہے لیکن کہنے کا مقصد یہ ہے کہ پاکستان سے آنے والے احمدی جو مغربی ممالک میں آتے ہیں وہ اس وجہ سے آتے ہیں کہ اپنے ملک میں ان کو بعض قسم کی اذیتوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ گویا کہ دین کی خاطر ان کو جو تکلیف دی جا رہی ہے ان کی یہ ہجرت بھی دین کی خاطر ہے تو احمدی یہاں جو مغربی ممالک میں آئے ہیں ان کی اکثریت مذہبی دہشت گردی سے متاثر ہو کر ملک سے ہجرت کرنے پر مجبور ہوتی ہے اور جرمنی میں رہنے والے اکثر تو وہ لوگ ہیں جو جماعت کی بنیاد پر اسائلم لینے میں کامیاب ہوئے ہیں اور گزشتہ تیس پینتیس سال سے یہاں مختلف وقتوں میں لوگ آتے رہے ہیں اور اب تک آ رہے ہیں جو یہاں لمبے عرصے سے رہ رہے ہیں۔ وہ یہاں کے ماحول کا حصہ بن چکے ہیں۔ کچھ یہاں جو نئی نسلیں پیدا ہوئی ہیں پاکستانیوں کی وہ اس ماحول کا حصہ بن چکی ہیں۔ ان میں نوجوان لڑکیاں بھی شامل ہیں۔ نوجوان لڑکے بھی شامل ہیں۔ یہاں کا رہن سہن، یہاں کا اٹھنا بیٹھنا بعض کی زندگیوں کا حصہ بن گیا ہے۔ یہ بڑی اچھی بات ہے کہ کسی بھی ملک میں یا قوم میں جائیں تو اس میں سموئے جا کر ہی ایک ملک کے شہری ہونے کا کردار صحیح طور پر ادا ہو سکتا ہے لیکن ایک بات ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ ملک کے شہری کی حیثیت سے اپنے فرائض ادا کرنا، ملک کی بہتری کے لئے اپنی تمام تر استعدادوں کو استعمال کرنا، جس ملک میں گئے ہیں وہاں کی زبان سیکھنا بہت ضروری اور قابل تعریف اور قابل ستائش ہے۔ لیکن ایک احمدی کو اپنی مذہبی روایات کا پاس رکھنا بھی انتہائی ضروری ہے مغربی ممالک میں آزادی کے نام پر جو اخلاقی قدروں کی پامالی ہو رہی ہے اس کا ملک کی ترقی سے کوئی تعلق نہیں ہے۔

اب کوئی بتائے کہ کلبوں میں جا کر مرد اور عورت کا ناچنا اور پھر نیم عریاں ہو کر تمام دنیا کے سامنے بے حیاؤں کی طرح ناچنا کس طرح ملک کی ترقی میں کوئی کردار ادا کر رہا ہے۔ شراب خانوں میں شراب پینا اور بدمست ہو کر بیہودہ حرکتیں کرنا یا نشے میں سڑکوں میں نالیوں پر گرے پڑے ہونا یہ کون سی ملک اور قوم کی خدمت ہے اور پھر آزادی کے نام پر بیشمار نئی باتیں عجیب عجیب قسم کی حرکتیں ان ملکوں میں رائج ہو رہی ہیں یہ سب چیزیں انسان کو خدا سے دور لے جانے والی باتیں ہیں اور ملک کی ترقی کے بجائے ملک کو نقصان پہنچانے والی ہیں جس کا ابھی تو ان قوموں کو احساس نہیں ہو رہا لیکن ایک وقت آئے گا جب ان کو احساس ہوگا کہ شخصی آزادی کے نام پر جو اخلاق سوز حرکات ان میں ہو رہی ہیں یہ ان کے لئے من حیث القوم بھی اور انفرادی طور پر بھی نقصان دہ ثابت ہوں گی جس کا احساس بعض لوگوں کو ہونا بھی شروع ہو گیا ہے اور سکون کی تلاش میں جو حقیقی سکون ہے اس کے لئے یہ لوگ پھر مذہب کی طرف رجوع کرتے ہیں اور یہی وجہ ہے کہ بہت سے مقامی لوگ ان مغربی ممالک میں

احمدیت سے متعارف ہوتے ہیں اور احمدیت قبول کرتے ہیں اور اس نام نہاد آزادی سے بچ رہے ہیں اور دور ہٹ رہے ہیں ان میں پڑھے لکھے مرد وخواتین بھی ہیں اور یہاں تو عموماً اکثریت پڑھے لکھوں کی ہے وہ جانتے ہیں کہ ہماری بقا اس آزادی میں نہیں ہے جو ظاہری آزادی ہے بلکہ ہماری بقا اللہ تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے میں ہے اور اس آزادی میں ہے جس کی تعریف مذہب نے کی ہے کئی ایک نے میرے سامنے اس بات کا اظہار بھی کیا ہے تو اگر کوئی یہاں یہ سمجھتا ہے کہ یہ لوگ بڑے آزاد ہیں اور ہمیں بھی آزاد ہونا چاہئے تو اس کو بھی اپنی اصلاح کر لینی چاہئے کیونکہ یہ آزادی ان لوگوں کو بھی ایک وقت میں تباہی کی طرف لے جانے والی ہوگی اگر گہرائی میں جا کر دیکھیں تو اصل میں جیسا کہ میں نے پہلے کہا اس آزادی نے ان لوگوں میں بے چینی پیدا کر دی ہے اخلاقی گراوٹ کی بھی انتہا ہو رہی ہے بلکہ بعض معاملات میں اخلاق کے معیار ہی بدل گئے ہیں جسم کے ننگ اور پبلک جگہ پر اپنے بعض جذبات کا اظہار یہ آزادی شخصی آزادی سمجھا جاتا ہے جبکہ درحقیقت یہ اخلاقی گراوٹیں ہیں اور خدا سے دور لے جانے والی چیزیں ہیں جو کہ کوئی بھی سعید فطرت برداشت نہیں کر سکتا۔

پس ان ملکوں میں رہتے ہوئے ان باتوں سے بچنا ایک احمدی کی بہت بڑی ذمہ داری ہے کیونکہ جیسا کہ میں نے پہلے کہا آپ یہاں آئے ہیں مذہبی دہشت گردی کا شکار ہونے کی وجہ سے آپ کو یہاں کی حکومتوں نے پناہ دی ہے۔ آپ کی مذہبی آزادی سلب ہونے کی وجہ سے پس یہ ذمہ داری ہے آپ لوگوں کی کہ اس کا احساس دل میں پیدا کریں کہ ہر چیز یہاں کی آزادی کو اپنانا یا ہر بات کو اپنانا ضروری نہیں ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ نہ صرف ان چیزوں سے اپنے دین کی حفاظت کے لئے بچنا ضروری ہے بلکہ احمدیت کے پیغام کو ان لوگوں تک پہنچانے کے لئے بھی ضروری ہے کہ ان تمام اخلاقی برائیوں اور دنیا کی ہوا و ہوس سے اگر نہ بچیں گے تو اپنا دین بھی خراب کریں گے اور اپنے مقصد کو بھی ضائع کریں گے جب ان سے بچیں گے تو تبھی خدا تعالیٰ کی مدد شامل حال ہوگی اور تبھی وہ فرق ظاہر کر سکیں گے جو ایک خدا کے عابد بندے اور ایک دنیا دار میں ہوتا ہے۔ تبھی ہم ان قوموں کو ان کی پیدائش کی غرض سے آگاہ کر سکیں گے اور تبھی ہم انہیں خدا کے قریب لانے والے بن سکیں گے۔ پس ہمیں ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ یہ ظاہری دنیاوی آزادیاں آزادیاں نہیں نہ ہی ان سے اطمینان قلب حاصل ہوتا ہے۔ اطمینان قلب کے لئے خدا تعالیٰ کا قرب حاصل کرنا ضروری ہے نہ کہ دنیاوی ہوا و حوس میں ڈوب جانا اس بارے میں خدا تعالیٰ نے بڑے واضح طور پر فرمایا ہے کہ (-) پس جان لو کہ اللہ کی یاد سے ہی دل اطمینان پاتے ہیں۔ پس ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ قرآن کریم کا صرف دعویٰ نہیں ہے بلکہ حقیقی اطمینان ہے ہی خدا تعالیٰ کے ذکر میں اگر کوئی سمجھتا ہے کہ تفریح کے لئے آزادی ہونی چاہئے یہ کیا کہ ہر وقت سنجیدہ ماحول میں رہے اور ہر وقت سنجیدگی طاری رہے ماحول پر اور انسان بالکل خشک بن جائے تو ایک احمدی کو ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ بیشک تفریح ہو۔ بڑی ضروری چیز ہے تفریح بھی لیکن حدود کے اندر رہتے ہوئے جو تفریح جو کھیل جو خوشی اللہ تعالیٰ کی یاد کو بھلا دے وہ حقیقی خوشی نہیں ہے وہ کبھی اطمینان قلب کا باعث نہیں بن سکتی وہ اس نمکین پانی کی طرح ہے جو حلق سے اتر کر پیاس بجھانے کے بجائے حلق کو خشک کر کے اور پیاس کو بھڑکاتا ہے اور اگر انسان بے عقلی کا مظاہرہ کرتے ہوئے اس پانی کو پیتا چلا جائے تو یہی پانی اسے موت کی وادی میں لے جاتا ہے جبکہ یہ پانی ہی ہے جو زندگی اور نمو کا ذریعہ بنتا ہے۔ یہ پانی ہی ہے جو جب بارش کی شکل میں اترتا ہے تو زمینوں کو سرسبز وشاداب کر دیتا ہے۔ یہ پانی ہی ہے جو انسان کے لئے بلکہ ہر جانور کے لئے خوراک پیدا کرنے کا ذریعہ بنتا ہے یہ پانی ہی ہے جو ہر جاندار کو نئی زندگی عطا کرتا ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ دنیاوی ہوا و ہوس کے پانی کو زندگی کی بحالی کا ذریعہ نہ سمجھیں بلکہ اطمینان قلب کے لئے اپنی روحانی زندگی کے لئے اپنی بقا کے لئے روحانی پانی کی ضرورت ہے ہر ایک کو اور روحانی پانی اترتا ہے خدا تعالیٰ کے قرب حاصل کرنے سے۔ پس یہاں رہنے والے یہ نہ سمجھیں کہ مغرب کی آزادی سکون قلب کا ذریعہ ہے۔ اس میں سوائے بے چینی کے اور کچھ نہیں۔ یہاں رہنے والی بعض عورتیں اور بچیاں خیال کرتی ہیں اسی طرح نوجوان لڑکے اور مرد بھی کہ ہمارے پر جماعتی طور پر جو بعض پابندیاں عائد ہوتی ہیں اس سے ہماری آزادی سلب ہو رہی ہے۔ جبکہ اگر وہ گہرائی میں جا کر دیکھیں تو احساس ہو کہ آزادی سلب نہیں ہو رہی بلکہ حقیقی آزادی کے معیار قائم ہو رہے ہیں جو بعض اکا دکا نوجوان لڑکے لڑکیاں اس ماحول سے متاثر ہوتے ہیں اور آزادی کے حصول کے لئے بعض دفعہ ماں باپ کے گھروں سے بھی چلے جاتے ہیں آخر کسی نہ کسی وقت انہیں یہ احساس ہوتا ہے کہ ہم نے غلطی کی آزادی کے نام پر ہم نے اپنے آپ کو آگ کے گڑھے میں دھکیل دیا ہے پھر ندامت اور شرم کے احساس سے جماعت سے دوبارہ رجوع کرتے ہیں۔

پس ہمیشہ ایک مومنہ اور ایک مومن کو کسی بھی چیز کے اختیار کرنے سے پہلے گہرائی میں جا کر اس کے نفع و نقصان کو دیکھنا چاہئے اور صرف دنیاوی نفع و نقصان نہیں بلکہ دینی اور روحانی نفع دیکھیں کیا ہے اپنی زندگی کے مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھیں جیسا کہ میں نے شروع میں ذکر کیا تھا کہ TV چینلز اور دوسرے میڈیا کا بے جا استعمال جو ہے وہ خرابی پیدا کرتا ہے اس کا استعمال صرف اس حد تک کریں جو آپ کے علمی معیار کو بڑھانے والا ہو یا ہلکی پھلکی تفریح کے لئے ہو اسی طرح ان ملکوں میں رہتے ہوئے خاص طور پر نوجوان لڑکیاں اور لڑکے اس حد تک فیشن کو نہ اپنائیں جو حیا کی حدود کو توڑتا ہو۔ وہی فیشن اپنائیں جو حیا کی حدود کے اندر ہو۔ خاص طور پر لڑکیاں ایسے فیشن کریں جو حیا کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے ہوں جو ان کو دوسروں سے ممتاز کرتا ہو ان میں اور دوسروں میں فرق نظر آتا ہو بعض لڑکیاں کہہ دیتی ہیں کہ ہم نے سر ڈھانک لیا ہے اور یہ کافی ہے لیکن سر اس طرح نہیں ڈھانکا ہوتا جس طرح اللہ اور اس کے رسول نے حکم دیا ہے۔ بال صاف نظر آ رہے ہوتے ہیں آدھا سر ڈھکا ہوتا ہے آدھا ننگا ہوتا ہے گریبان تک نظر آ رہا ہوتا ہے کوٹ اگر پہنا ہوا ہے تو کہنیوں تک بازو ننگے ہوتے ہیں۔ گھٹنوں سے اوپر کوٹ ہوتے ہیں تو یہ نہ ہی ایک احمدی لڑکی اور عورت کی حیا ہے اور نہ ہی یہ ایک احمدی عورت کی آزادی کی حد ہے بلکہ اس ذریعہ سے اس طرح کی حرکتیں کر کے اپنی حیا پر الزام لا رہی ہوتی ہیں اور بحیثیت احمدی اپنی آزادی کی حدود کو بھی توڑ رہی ہوتی ہیں پس ہمیشہ ایک احمدی عورت کو جس کا ایک تقدس ہے یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کی حدود کا ایک دائرہ ہے اس حدود کے دائرے سے تجاوز کرنا آپ کے تقدس کو مجروح کرتا ہے۔ اگر یہاں تعلیم پا کر روشن خیالی کے نام پر آپ انٹرنیٹ پر اور EMail کے ذریعے یہ ساری چیزیں دیکھنی ہیں اور اپنی آزادی کی خود حدود مقرر کرتی ہیں۔ لڑکوں سے رابطے کرتی ہیں تو اپنے تقدس کو مجروح کر رہی ہیں۔ یہ تعلیم جو اس طرح کی آزادی کے خیالات ایک احمدی بچی کے دل میں پیدا کرے نعمت نہیں ہے بلکہ لعنت ہے کیونکہ میں نے دیکھا ہے کہ آزادی کے نام پر جن لڑکیوں نے اس طرح تعلقات پیدا کئے پھر دوستیاں کیں انہوں نے اپنے گھر بھی برباد کئے اور دوسری عورتوں کے گھر بھی برباد کئے اور اپنے خاندان کے لئے بھی بدنامی کا باعث بنیں اس طرح سے اس تعلیم نے اپنے معاشرے میں اس لڑکی کے مقام کو بڑھانے کے بجائے گھٹانے کا کام کیا۔ ایسی تعلیم پھر نعمت نہیں رہتی یا ایسی آزادی پھر نعمت نہیں رہتی بلکہ لعنت بن جاتی ہے مگر مغربی معاشرے میں غیر از جماعت معاشرے میں بیشک یہ دوستیاں معمولی بات ہوں گی لیکن احمدی معاشرے میں عزیز رشتے داروں اور ماں باپ کے لئے شرمندگی کا ذریعہ بن جاتی ہیں پس ہمیشہ ایک احمدی لڑکی ایک احمدی عورت کو یاد رکھنا چاہئے کہ اس کا ایک تقدس ہے اس کا ایک مقام ہے جس کو قائم رکھنا ہر دوسری خواہش سے زیادہ ضروری ہے۔ اپنی عزت کی حفاظت اور اپنے خاندان کی عزت کی حفاظت ایک احمدی عورت اور لڑکی کے لئے سب سے زیادہ اہم چیز ہے اور ہونی چاہئے ایک احمدی عورت اور بچی کی عصمت کی قیمت ہزاروں لاکھوں جواہرات سے زیادہ قیمتی ہے پس اس کی حفاظت کرنا اور اس کی حفاظت کے طریق جاننا ہر احمدی عورت اور لڑکی کے لئے انتہائی ضروری چیز ہے بلکہ فرض ہے۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ایک احمدی لڑکی ایک احمدی عورت نے اپنی حیا کی حفاظت کرنی ہے اپنی عصمت کی حفاظت کرنی ہے۔ اپنے تقدس کو قائم رکھنا ہے اور یہ پاکستانی کلچر نہیں ہے بلکہ دین حق کی تعلیم ہے اس لئے چاہے وہ جرمن قوم سے تعلق رکھنے والی عورت ہو، احمدی عورت ہے یا کسی بھی دوسرے یورپیئن ملک سے تعلق رکھنے والی احمدی عورت ہے یا پاکستان یا ایشیا سے تعلق رکھنے والی عورت ہے یا افریقہ سے تعلق رکھنے والی احمدی عورت ہے ایک بات اس میں ہر عورت میں قدر مشترک ہونی چاہئے کہ اس نے تقویٰ پر چلتے ہوئے اپنی زندگی گزارنی ہے اور اپنی حیا اور عصمت کی حفاظت کرنی ہے تبھی وہ حقیقی احمدی عورت کہلا سکتی ہے اور پاکستان سے آئی ہوئی لڑکیوں اور عورتوں کو خاص طور پر اپنے آپ کو نمونہ بنانا چاہئے۔

مجھے کئی شکایات آتی ہیں جب دوستیوں میں اور براہ راست لڑکوں سے تعلقات میں اس قدر آگے چلی جاتی ہیں بعض لڑکیاں چاہے وہ چند ایک ہی ہوں کہ بعض شادی شدہ عورتوں کے گھروں کو برباد کر دیتی ہیں اور اگر پوچھو تو کہہ دیتی ہیں کہ اس میں کیا حرج ہے دین حق میں اجازت ہے ایک سے زیادہ شادیاں کرنے کی۔ دین حق میں اگر اجازت ہے تو یہ مرد کو اجازت ہے اپنی ضروریات جو ضروریات ہیں جو شرائط ہیں ان کو مدنظر رکھتے ہوئے ان شرائط کے ساتھ اجازت ہے نہ کہ بلاوجہ غلط تعلقات کی وجہ سے اور اس کے لئے پھر جائز طریقے جو ہیں اپنانے چاہئیں نہ کہ غلط طریقے سے۔ پس ایک احمدی عورت کو ایک احمدی لڑکی کو اپنی حدود کی حفاظت کرنی چاہئے۔ یہاں جرمنی میں جرمن قوم میں سے بعض جو شامل ہونے والی لڑکیاں ہیں اپنی حیا کے زیادہ اچھے نمونے دکھاتی ہیں۔ کئی نوجوان لڑکیاں ہیں جو شادی کے قابل ہیں مجھے لکھتی ہیں یا جماعت کو کہتی ہیں کہ ہماری شادی کے انتظامات کریں اور یہی صحیح طریق ہے پھر اخلاص اور نیکی میں ترقی کرنے والی ہیں باوجود اس کے کہ ان کی اٹھان اور پرورش ایسے ماحول میں ہوئی ہے جہاں آزادی ہے اور کوئی روک ٹوک بھی نہیں ان کے گھروں میں لیکن جب احمدیت میں شامل ہوئیں تو یکسر اپنے آپ کو بدل لیا یا بدلنے کی بہت زیادہ کوشش کر رہی ہیں پس پاکستان سے آنے والی بھی ہمیشہ یہ بات سامنے رکھیں کہ اگر یہ نام نہاد آزادی زندگی کے لئے اتنی ہی ضروری ہے کہ اس کے بغیر گزارہ نہیں ہو سکتا تو پھر اس جرمن قوم کی لڑکیوں کو اور عورتوں کو احمدی ہونے کی کیا ضرورت ہے جبکہ وہ سمجھتی ہیں کہ جماعت میں آ کر یا جماعت میں شامل ہونے کے بعد ان کو بعض پابندیوں سے گزرنا پڑے گا۔ جیسا کہ میں نے کہا کہ اگر ان سے پوچھیں تو یقیناً یہ جواب ہوگا کہ آزادی یہ آزادی جو مغرب کی آزادی ہے اس میں سوائے بے سکونی کے اور کچھ نہیں ہے پس ہم ترجیح دیتے ہیں ان پابندیوں کو جو خدا تعالیٰ کے قریب کرنے والی ہیں اور جن سے دل کو سکون ملے۔ پس اللہ تعالیٰ نے جو ایک حقیقی مومنہ سے توقعات رکھی ہیں اور حقیقی مومنہ بننے کے لئے جو احکامات دیئے ہیں جو حقیقی مومنہ کی خصوصیات رکھی ہیں ہمیں بتائی ہیں ان کو اختیار کرنے اور ان پر عمل کرنے کی کوشش کرنی چاہئے ہر احمدی عورت کو۔ وہ

خصوصیات کیا ہیں۔ان کا ذکر اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں فرمایا ہے۔فرمایا کہ:

ہمیشہ تقویٰ پر چلنے والی عورتیں جو ہیں وہی (مومنات) ہیں یعنی دین حق پر کامل یقین رکھتی ہیں دین حق کو حقیقی نجات کا مذہب سمجھتی ہیں اور اس کو حقیقی نجات کا مذہب سمجھتے ہوئے اختیار کرتی ہیں پھر دین حق لانے کے بعد ایمان میں ترقی کی طرف قدم بڑھاتی ہیں اور یہ ایمان میں ترقی انہیں دنیا کے لالچوں اور دلچسپیوں سے دور کرتی ہے اور اللہ تعالیٰ کے قرب کے حصول کے لئے انہیں گہرا فہم اور ادراک عطا کرتی ہیں علمی طور پر بھی اور روحانی طور پر بھی اللہ تعالیٰ اس کے رسول، اس کی کتاب اور تمام ارکان ایمان پر ایمان میں ترقی کی طرف قدم بڑھتے ہیں پھر ایک نشانی ہے کہ جب ایمان میں ترقی ہوتی ہے تو قانتات بنتی ہیں یعنی مکمل طور پر خدا تعالیٰ کی فرمانبرداری میں آجاتی ہیں اور خدا تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل کرنے کی کوشش کرتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کی محبت کی وجہ سے یہ فرمانبرداری کے عمل ہمیشہ ان سے سرزد ہوتے رہتے ہیں اور پھر جب فرمانبرداری کے معیار حاصل ہوتے ہیں تو صادق بننے کی طرف قدم اٹھتے ہیں اور صادق کون ہیں یا صادقات کون ہیں؟ وہ جو ہر قسم کے جھوٹ فریب دھوکے سے پاک ہو اور ہر قسم کی منافقت سے پاک ہو جو کہہ رہی ہو منہ سے وہی اس کے دل میں ہو یہ نہیں کہ دوسرے کو نیچا دکھانے کے لئے اپنے بدلے لینے کے لئے جماعت میں دوسرے کے بارے میں غلط شکایات بھیج دیں یا ایک دوسری جگہ مجالس میں بیٹھ کر ایک دوسرے کے بارے میں غلط باتیں کر رہی ہوں اور سامنے جا کر کہیں کہ میں نے تو نہیں کیں اور وہ بھی صادقات میں شمار ہوتی ہیں جو دنیاوی چیزوں سے زیادہ خدا اور رسول سے محبت کرنے والی ہوں۔

جب زمانے کے امام کو اللہ تعالیٰ کو گواہ بنا کر مانا ہے تو پھر خالص ہو کر ان کی اطاعت کا جُوا اپنی گردن پر ڈالنے والی ہوں۔ جب خلیفہ وقت سے کامل فرمانبرداری اور اطاعت در معروف کا عہد کیا ہے یعنی ہر معروف فیصلے کو ماننے کا عہد کیا ہے تو پھر اس کو نبھانے والی ہوں اور جب احمدی عورت اس طرح صدق پر قائم ہو جائے تو ان کی آئندہ نسلیں بھی صدق پر قائم ہونے والی ہوں گی ان کی گودوں سے صادقین اور صادقات پل کر نکلیں گے جو احمدیت کی تعلیم کا وہ نمونہ دکھانے والے ہوں گے جس سے صرف اور صرف حق اور صداقت کی خوشبو آئے گی اور حق اور صداقت کی خوشبو ایسی خوشبو اور دائمی خوشبو ہے جس کے سامنے ہر قسم کے جھوٹ لغویات بیہودگی اور منافقت کی بدبودار ہوائیں ٹھہر نہیں سکتیں بلکہ غائب ہو جاتی ہیں یہ ایک ایسی خوشبو ہے جو فضا کو ہمیشہ معطر رکھتی ہے یہ ایک ایسی خوشبو ہے جس کے بکھیرنے والے محبت امن اور سلامتی کی مثالیں قائم کرنے والے بن جاتے ہیں پس جب ایک عورت صادقات میں شامل ہوتی ہے تو صادقین اور صادقات کے خوشبودار پودے لگاتی چلی جاتی ہیں۔ دنیا کے امن اور سلامتی اور پیار اور محبت کی ضمانت بن جاتی ہیں۔ پس اپنے اس مقام کو پہچانیں۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ جب تم اپنے عہد کو سچا کرتے ہوئے صادقات میں شامل ہو جاؤ تو پھر اگلا قدم صابرات کا ہے۔یعنی پھر یہ سچائی تمہاری زندگی کا مستقل حصہ بن جائے۔ دنیا کی لغویات دنیا کی بیہودگیاں، دنیاداروں کی تصنع اور منافقت سے پُر باتیں شیطان کے حملے تمہارے پائے استقامت میں لغزش نہ آنے دیں بلکہ صبر اور مستقل مزاجی سے تم صداقت پر ہمیشہ قائم رہو۔

پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقویٰ پر چلنے والوں کی خصوصیت خشوع ہے اس لئے جہاں مردوں کو اس کا حکم ہے عورتوں کو بھی حکم ہے۔خاشعات بن کر رہو یعنی کامل اور مکمل عاجزی دکھانے والی بنو۔ ایمان میں بڑھنے والی اور اللہ تعالیٰ کا خوف اور اللہ تعالیٰ کی یاد دل میں رکھنے والی بنو اور صبر کے ساتھ چلنے والی اس وقت بنیں گی جب خاشعات بھی ہوں گی۔ جب اپنے مزاجوں میں عاجزی پیدا کریں گی جب اللہ کا خوف دل میں ہوگا۔اپنے پر اللہ تعالیٰ کے انعاموں کا اظہار اللہ تعالیٰ کا فضل سمجھتے ہوئے کریں گی نہ کہ اپنی بڑائی جتانے کے لئے۔اللہ تعالیٰ نے اگر پیسے کی فراوانی دی ہے دولت کی فراوانی دی ہے یا حالات بہتر کئے ہیں تو اس سے اور زیادہ عاجزی پیدا ہونی چاہئے تو اس دولت کو خدا تعالیٰ کے دین کی خاطر پیش کریں لیکن یہ کبھی دل میں خیال نہ آئے کہ میں نے (بیت) کے لئے اتنا چندہ دیکر یا فلاں نیک کام کر کے کسی پر یا جماعت پر احسان کیا ہے۔ پھر لوگوں میں بیٹھ کر اس کا پرچار بھی کبھی نہیں ہونا چاہئے۔اس کا ذکر بھی کبھی نہیں ہونا چاہئے۔حدیث میں آتا ہے کہ بعض صدقات اس طرح دو کہ ایک ہاتھ سے دو تو دوسرے ہاتھ کو خبر نہ ہو۔ عاجزی کے اظہار کی ایک یہ بھی قسم ہے کہ اللہ تعالیٰ نے اگر فرمانبردار اولاد دی ہے تو اللہ تعالیٰ کا شکر کرتے ہوئے اس کو ہمیشہ نیکیوں کی طرف توجہ دلاتی رہیں نہ کہ اس کو اپنی بڑائی کا ذریعہ بنالیں۔

بعض عورتیں دیکھی ہیں۔ شکایات آجاتی ہیں۔ بعض دفعہ کہ اولاد کی فرمانبرداری بھی ان میں تکبر پیدا کر دیتی ہے۔ مثلاً کئی دفعہ ایسی باتیں بھی آجاتی ہیں سامنے کہ اس بات پر تکبر ہے کہ میرا بیٹا میرا بہت زیادہ فرمانبردار ہے۔اگر میں اسے کہوں کہ جاؤ اور اپنی بیوی کو دو چار چپیڑیں مار آؤ تو فوراً مار دے گا اور کئی عورتیں ایسا کرتی ہیں۔ حیرت ہوتی ہے۔بعض احمدی گھروں میں ایسی باتیں سن کر کہ مائیں اپنے بیٹوں کے ذریعے ناجائز طور پر اپنی بہوؤں کی پٹائی کروا رہی ہوتی ہیں۔ ہمیشہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ کے انعام کی بے قدری ہے اس طرح کی حرکتیں۔ایسی عورتیں سب طاقتوں کا سرچشمہ خدا تعالیٰ کی ذات کو نہیں سمجھتیں بلکہ اپنے آپ کو سمجھتی ہیں اور یہ تقویٰ سے دور لے جانے والی باتیں ہیں ایسے بے قدروں سے پھر اللہ تعالیٰ انعام چھین بھی لیا کرتا ہے پس اللہ تعالیٰ کا خوف اور عاجزی ایک حقیقی مومن کی نشانی ہے پھر اللہ تعالیٰ کا قرب پانے والے وہ ہیں جو متصدق ہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جس طرح مرد کے لئے متصدق ہونا ضروری ہے عورت کے لئے متصدقات میں شامل ہونا ضروری ہے یعنی اپنے پر اللہ تعالیٰ کے فضلوں کو اپنے سے کمزوروں پر استعمال کرنا جو آپ پر اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں انہیں اپنے کمزوروں کے لئے استعمال کرنا۔ اگر بہتر حالات ہیں تو دوسروں کو اس سے فائدہ پہنچانا۔ اگر کوئی علم ہے تو اس سے دوسروں کو فائدہ پہنچانا۔عموماً عورتیں اپنے زیور بنانے اور اچھے سے اچھا کپڑا پہننے کی طرف زیادہ توجہ رکھتی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے کشائش دی ہوئی ہے تو غریبوں کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔ اپنے سے مالی لحاظ سے کمزور عزیزوں کی طرف بھی توجہ ہونی چاہئے۔ یہ ان کے لئے صدقہ نہیں ہوگا بلکہ تحفہ ہوگا اس طرح جب شادیوں بیاہوں پر اپنے بچوں کے لئے لاکھوں روپیہ خرچ کرتی ہیں تو اپنے خاوندوں کو بھی توجہ دلائیں اور خود بھی کریں کہ غریبوں کے لئے بھی ان کی شادیوں کے لئے بھی کچھ نکالنا چاہئے۔ پاکستان سے باہر ملکوں میں آئی ہوئی جو عورتیں ہیں پہلے بھی میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں خاص طور پر اس بات کا خیال رکھیں کہ بچت کر کے کچھ نہ کچھ باقاعدگی سے شادی فنڈ کے لئے دیا کریں پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ مومن عورتیں صائمات ہوتی ہیں یعنی اپنے روحانی معیاروں کو اونچا کرنے والی ہوتی ہیں روزے رکھ کر اپنے نفس کی قربانی دینے والی ہوتی ہیں اور جب نفس کی قربانی کی عادت پڑتی ہے تو غریبوں کے لئے قربانی کا معیار بھی بڑھتا ہے اور روحانیت میں ترقی بھی ہوتی ہے۔ پھر اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایک عورت جو خدا تعالیٰ کا قرب چاہتی ہے جو اپنے ایمان کو کامل کرنا چاہتی ہے اسے اپنے تقدس کا بھی خاص طور سے خیال رکھنا چاہئے اور ایک احمدی عورت جس نے اس زمانے کے امام کو مانتے ہوئے یہ عہد کیا ہے کہ اپنے آپ کو تمام برائیوں سے بچائے رکھوں گی اسے تو اپنی عزت، عصمت اور تقدس کا بہت زیادہ خیال رکھنا چاہئے اس کا لباس اس کی چال ڈھال اس کی بات چیت کا انداز دوسروں سے مختلف ہونا چاہئے۔ یہ نہیں کہ آزادی کے نام پر لڑکے لڑکیوں کی مکس پارٹیوں میں حصہ لے یا لباس ایسے ہوں جو ایک احمدی عورت کے تقدس کی نفی کرتے ہوں، پردے اور حجاب کا بالکل خیال نہ ہو۔ یہاں ایک بات اور بھی میں واضح کر دیتا ہوں میں کئی دفعہ کہہ چکا ہوں کہ عہدیداران اگر کسی قابل بھی ہے کوئی شخص کسی عہدے کے لیکن پردے میں کمی ہے تو اس کو عہدہ نہیں ملنا چاہئے بلکہ اس سے بہتر ہے کہ کم علم والی لیکن اپنے تقدس کا اور حیا کا خیال رکھنے والی ہو تو اس کو عہدہ دیا جائے تو بہر حال جیسا کہ میں نے پہلے بھی کہا کہ جوانی میں جب لڑکیاں قدم رکھتی ہیں تو ان کے کوٹ گھٹنوں سے نیچے ہونے چاہئیں ایسے کوٹ پہننے چاہئیں جو ان کا پورا جسم ڈھانکنے والے ہوں اور بازو لمبے ہونے چاہئیں۔ ایک احمدی عورت ایک احمدی لڑکی کی پہچان یہ ہونی چاہئے کہ اس کا لباس حیادار ہو پس اپنے لباسوں کا خاص طور پر خیال کریں کیونکہ یہ بھی ایک احمدی عورت کے تقدس کے لئے بہت ضروری ہے۔ یہ بڑے افسوس کی بات ہوگی اگر نئی شامل ہونے والی تو اس بات کی اہمیت کو سمجھتے ہوئے اپنے لباس اپنے حیا کا پہلو مدنظر رکھیں اور پرانی احمدی اس معاشرے کے بداثرات کی وجہ سے اپنے حیادار لباس سے بے پرواہ ہو جائیں پس ان باتوں کا ہمیشہ خیال رکھیں اور اپنے جائزے لیتی رہیں ورنہ شیطان کے حملے جیسا کہ میں نے کہا میڈیا کے ذریعہ سے اتنے شدت سے ہو رہے ہیں کہ ان سے بچنا محال ہے۔ جب اپنے جائزے لیتے ہوئے اللہ تعالیٰ سے مدد مانگیں گی اپنی عبادتوں کی طرف توجہ دیں گی۔ اپنی زبانوں کو دعاؤں اور ذکر سے تر رکھنے کی کوشش کریں گی تو اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ ایسے لوگوں کی وہ پھر مغفرت فرماتا ہے۔ انہیں گناہوں سے بچاتا بھی ہے کیونکہ گناہوں سے بچنے کے لئے وہ نیک اعمال بجالانے کی کوشش کر رہی ہوتی ہیں اور اللہ تعالیٰ کے ذکر کی طرف توجہ بھی کرتی ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کر رہی ہوتی ہیں اور پھر صرف یہی نہیں کہ گناہوں سے ایسے لوگ بچتے ہیں بلکہ اللہ تعالیٰ کے ہاں مومنوں کے لئے جو تقویٰ پر چلنے والے لوگ ہیں ایک اجر عظیم ہے ایک ایسا اجر ہے جو نہ ختم ہونے والا اجر ہے جو دنیا و آخرت دونوں جگہ کام آتا ہے۔ پس ایسی مائیں جو نیکیوں پر قائم ہوتی ہیں ان کی اولادیں بھی نیکیوں پر چلنے والی ہوتی ہیں اس بات کا ہر عورت کو ہر لڑکی کو خیال رکھنا چاہئے یعنی پھر ایسی عورتوں سے نیکیوں کی وہ نہریں بہہ رہی ہوتی ہیں یا جاری ہو جاتی ہیں جو دریاؤں کی شکل اختیار کرتی ہیں اور جو ہر برائی کو اپنے سامنے سے بہاتی چلی لے جاتی ہیں۔

پس ہر احمدی عورت کو اپنی اہمیت کو سمجھنا چاہئے کیا اس کی اہمیت ہے جب زمانے کے امام کو مان لیا تو آپ اب معمولی عورتیں نہیں رہیں اب آپ ان میں شامل نہیں جو لہو ولعب کے پیچھے چلنے والی ہیں جن کو دنیاوی لذات اور لغویات متاثر کرتی ہیں بلکہ اس معاشرے میں رہنے کے باوجود جہاں ہر طرف کھلا گند بکھرا پڑا ہے آپ کی ایک انفرادیت ہے اور ہونی چاہئے ایک احمدی عورت کا مقام دوسری عورتوں سے بہت بلند ہے اور ہونا چاہئے کیونکہ جیسا کہ میں نے کہا آپ زمانے کے امام کی بیعت میں آگئی ہیں آپ نے زمانے کے امام کے ساتھ ایک عہد کیا ہے اور عہد کیا ہے وہ عہد ہے کہ ہم قرآن کریم کی تعلیم کو کلی طور پر اپنے اندر جاری کرنے کی کوشش کریں گے وہ عہد جو آپ نے کیا ہے وہ یہ عہد ہے کہ ہم دنیا میں انقلاب لانے کا ذریعہ بنیں گی۔ابھی صدر صاحبہ نے الفاظ دہرائے اللہ تعالیٰ کی توحید کو دنیا میں قائم کرنے کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گی۔ یہ وہ عہد ہے جو آج ایک احمدی عورت کے علاوہ کسی نے نہیں کیا پس اگر اپنے نفس کی اصلاح کے لئے دنیاوی چاہتوں اور خواہشوں کی قربانی دی تو یہ انقلاب لانے کے لئے قربانیاں

کرنے کے لئے جو انقلاب لانے کے لئے آپ کے عہد ہیں یا قربانیاں کرنے کے لئے جو آپ کے عہد ہیں اس کے لئے کس طرح تیار ہوں گی۔

پس ہر آن اور ہر وقت اپنے اندر جھانکتی رہیں کہ یہی اصلاح کا طریقہ ہے۔ اپنے ایمان اور تقویٰ میں بڑھنے کے لئے ان تمام ذرائع کو بروئے کار لائیں اور لانے کی کوشش کریں۔ ان پر عمل کریں جن کا خدا تعالیٰ نے ہمیں حکم دیا ہے۔ دنیاوی میڈیا پر آنے والی دنیاداری کی باتیں آپ کی توجہ جذب کرنے والی نہ ہوں نہ ہی ان دنیاداروں کے فیشن اور دنیا پرستی آپ کو متاثر کرنے والی بن سکے کیونکہ جس انقلاب کی آپ باتیں کرتی ہیں اس کا ان لوگوں سے دور کا بھی واسطہ نہیں جو دنیادار ہیں۔ دنیاداروں میں اگر آپ دیکھیں کوئی بھی عورت جو اعلیٰ تعلیم یافتہ ہے اپنے قول اور فعل کو ایک ثابت کرنے کا اظہار کرتی ہے۔ لیڈرانہ صلاحیتیں رکھنے والی بھی بیشک ہے انقلاب کی باتیں کرنے والی بھی ہے حقوق کے لئے لڑنے والی بھی ہے لیکن ان سب باتوں کے باوجود ان کا دائرہ محدود ہے وہ جس انقلاب کی بات کرتی ہے وہ عورت یا کرتی ہیں وہ عورتیں، اس کا دائرہ محدود ہے۔ وہ صرف عورتوں کے حقوق کی بات کرے گی اور چند دنیاوی آسائشوں کی بات کرے گی اور یہ بات کر کے ان کی بات ختم ہو جاتی ہے کیونکہ صرف دنیاوی حقوق کا حصول ہی ان کا مقصد ہوتا ہے۔ اگر علم کی بات کرتی ہے تو صرف دنیاوی علم کی بات کرتی ہے ایسی عورت جو دنیادار ہے ہر جگہ جہاں بھی آپ دیکھیں گی آپ کو ان عورتوں میں روحانیت کا فقدان نظر آئے گا ان کے ہر دعوے میں ان کے ہر فعل میں ان کے ہر کام میں اللہ کی رضا کے حصول کی کوشش جو ہے ان دنیاوی انقلاب لانے کے دعویداروں میں آپ کو بھی نظر نہیں آئے گی اور جب اس چیز کا فقدان ہو تو حقوق کا مطالبہ کرنے والی بھی جو ہیں زیادتی کر جاتے ہیں انقلاب لانے والے بھی ظلم کے طریق اپنانے لگتے ہیں اور نتیجتاً معاشرے میں ان زیادتیوں کی وجہ سے فساد پیدا ہو جاتا ہے۔ آج بھی بہت سی تنظیمیں عورتوں کے حقوق کی بات کرتی ہیں اور معاشرے میں عورت کے مقام کے لئے کوشش بھی کرتی ہیں لیکن یہ کوشش دیرپا نہیں ہوتی اور اس کے لئے فسادوں کے نئے سے نئے رستے کھل جاتے ہیں کیونکہ حقیقی روح نہیں ہوتی۔ روحانیت نہیں ہوتی لیکن ایک احمدی عورت جب انقلاب کی بات کرتی ہے تو کیونکہ اللہ تعالیٰ کا تقویٰ پیش نظر ہوتا ہے اس لئے حقوق کی حدود کا تعین بھی ہوتا ہے اور فرائض کی ادائیگی کا بھی اور روحانیت میں بڑھنے کی کوشش بھی ہوتی ہے تا کہ اصل مقصد جو خدا تعالیٰ کی رضا ہے اس کو حاصل کر سکے۔ مغرب میں اگر تعلیم یافتہ عورت ملازمت کے حق کی بات کرتی ہے تو یہ بھول جاتی ہے کہ اس کی ایک اور بہت بڑی ذمہ داری اپنے گھر کو سنبھالنا بھی ہے۔ لیکن (دین حق) میں جب عورت کے حق کی بات، (دین) جب عورت کے حق کی بات کرتا ہے تو اسے توجہ دلاتا ہے کہ تمہاری تعلیم اس لئے ہے کہ اپنے بچوں کی نگہداشت کرو اپنے خاوند کے گھر کی نگران بن کر رہو(-) غیب میں ان چیزوں کی حفاظت کا حق ادا کرو جو تمہارے سپرد ہیں اور حق کس طرح ادا کرنا ہے اس کے متعلق فرمایا بما حفظ اللّٰہ جس طرح اللہ تعالیٰ نے حفاظت کا حکم دیا ہے اور وہ حکم یہ ہے کہ نسلوں کی پرورش تمہارے سپرد ہے گھروں کی حفاظت تمہارے سپرد ہے۔ پس یہ حفاظت کا عظیم کام آپ کے سپرد ہے اور اس کے لئے ایک بہت بڑا ذریعہ بچوں کی دینی اور روحانی ترقی کی طرف توجہ ہے اور یہ اس وقت تک نہیں ہوسکتا جب تک آپ کا اپنا دینی علم اور روحانیت ترقی پذیر نہ ہو اس کی طرف قدم نہ بڑھ رہے ہوں۔ آگے کی طرف جب تک آپ کا قدم نہ بڑھ رہا ہو۔ پس اپنے دینی اور روحانی معیار کو بڑھائیں تا کہ اپنی نسلوں میں بھی داخل کر سکیں اور جب آپ اس طریق پر اپنی زندگیوں کو ڈھالنے کی کوشش کریں گی تو آئندہ نسلوں سے وہ قوم تیار کرنے والی ہوں گی (-) جن میں مومنین اور مومنات ہوں گے جن میں قانتین اور قانتات ہوں گے جن میں صادقین اور صادقات ہوں گے۔ جن میں صابرین اور صابرات ہوں گے۔ جن میں خاشعین اور خاشعات ہوں گے جن میں متصدقین اور متصدقات ہوں گے۔ جن میں صائمین اور صائمات ہوں گے جن میں حافظین فروجھم اور حافظات ہوں گے جن میں ذاکرین اور ذاکرات ہوں گے۔ جب یہ لوگ پیدا ہوں گے تو وہ انقلاب جو آپ لا رہی ہوں گی وہ عارضی انقلاب نہیں ہوگا وہ صرف عائلی حقوق کے حصول کے لئے نہیں ہوگا وہ صرف معاشی حقوق کے حصول کے لئے نہیں ہوگا وہ صرف معاشرتی حقوق کے حصول کے لئے نہیں ہوگا۔ وہ صرف ملکی امن وسلامتی کے قیام کے لئے نہیں ہوگا بلکہ وہ ایسا انقلاب ہوگا جو تمام دنیا کو ہر قسم کے شر سے محفوظ کرنے والا ہوگا۔ وہ ایسا انقلاب ہوگا جو دائمی اثر رکھنے والا انقلاب ہوگا۔ وہ ایسا انقلاب ہوگا جو نسلوں میں جاری رہنے والا انقلاب ہوگا۔ وہ ایسا انقلاب ہوگا جو آپ کو اور آپ کی نسلوں کو خدا کے قریب لانے والا ہوگا۔ پس ہمیشہ یاد رکھیں کہ ترقی کی منازل دنیاوی لذات سے نہیں ملتیں۔ ایک مومنہ اور ایک مومن کے لئے ترقی دنیاوی آسائشوں کا نام نہیں ہے۔ ترقی ننگے لباس میں نہیں ہے ترقی بے پردگی میں نہیں ہے۔ ترقی مرد اور عورت کی بے حجابیوں میں نہیں ہے بلکہ ترقی اللہ تعالیٰ کی رضا سے وابستہ ہے اور یہی دائمی ترقی ہے اور ایک مومنہ عورت اور ایک مومن مرد اس کا فہم وادراک رکھتے ہوئے کبھی دنیاوی ہوشیاری اور لذات کو اپنی ترقی کا ذریعہ نہیں سمجھتے بلکہ خدا تعالیٰ کے سچے اور پکے تعلق کو ترقی کا ذریعہ سمجھتے ہیں پس جہاں مومنہ اور مومن کے لئے حقوق وفرائض کی حدود ہیں وہاں ایک لامحدود ترقیات کا میدان بھی خالی ہے اور وہ ہے خدا تعالیٰ سے تعلق کا میدان جس کی کوئی حدود نہیں۔ پس ایک حقیقی احمدی کے لئے اگر کوئی لامحدود ہدف یا ٹارگٹ ہے اور ہونا چاہئے تو وہ نیکیوں میں بڑھنے کا ہے۔ خدا تعالیٰ سے تعلق پیدا کرنے کا ہے اور جب یہ ہوگا تو تب ہی آپ خیر امت کی مصداق بنیں گی۔ پس اس کو حاصل کرنے کے لئے میدان میں اتریں کیونکہ یہی آپ کی زندگی کی بقا ہے، یہی آپ کی نسلوں کی زندگی کی بقا ہے اور یہی آپ کے انقلاب لانے کے عہد کو پورا کرنے کا ذریعہ ہے۔ یہ سال جو آپ خلافت جوبلی کے سال کے طور پر منا رہے ہیں اس میں اس عہد کی تجدید کریں جو بیعت کا عہد ہے۔ آج دوبارہ اس عہد کی تجدید کریں جو آپ نے 27 مئی کو بھی میرے پیچھے دہرایا تھا کہ اللہ تعالیٰ کے جھنڈے کو تمام دنیا میں گاڑنا ہے اور خلافت کے قیام کے لئے ہر قربانی دینی ہے اور اس پر عمل کرنے کے لئے اس قربانی کے لئے جیسا کہ میں نے کہا سب سے پہلے اپنے نفسوں کی قربانی کرنی ہوگی۔ اپنے اعمال کو اس قابل بنانا ہوگا جو اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول ٹھہریں اور جو اعمال اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقبول ٹھہریں گے وہی دنیا میں انقلاب لانے کا ذریعہ بنیں گے۔

پس اس معاشرے میں رہتے ہوئے ہر قدم پھونک پھونک کر اٹھائیں اور دنیا کی طرف اتنی نہ جھک جائیں کہ خدا تعالیٰ کے احکامات ہی بھول جائیں۔ آج ماشاء اللہ اس وقت سفید دوپٹوں میں اکثریت ملبوس ہے ان سفید دوپٹوں نے جو وحدت پیدا کی ہے اس ظاہری وحدت کو اپنے دلوں میں بساتے ہوئے خدائے واحد کی وحدانیت کو ہمیشہ پیش نظر رکھیں کہ اللہ تعالیٰ کی دلوں پر نظر ہے۔ اللہ تعالیٰ آپ میں سے ہر ایک کو حقیقی اور سچا احمدی بننے کی توفیق عطا فرمائے اور ان مومنات میں آپ کا شمار ہو جو حقیقی انقلاب لانے کے لئے اپنا سب کچھ قربان کرنے والی ہوتی ہیں آپ میں سے ہر ایک ان اعلیٰ معیاروں کو حاصل کرنے والی بنے جو قرون اولیٰ کی عورتوں نے قائم کئے تھے وہ معیار قائم کرنے والی بنیں جو امام وقت کی بیعت میں آنے کے بعد اس زمانے میں بھی اپنا سب کچھ قربان کر کے قائم کئے گئے۔ کبھی دولت کی فراوانی یا آزمائش یا مغرب کی لہو ولعب آپ پر اثر نہ ڈالے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو توفیق عطا فرمائے۔

لجنہ کے جلسہ سے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ کا یہ خطاب ایک بجکر چالیس منٹ تک جاری رہا۔ آخر پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دعا کروائی۔

ایک بجکر پچاس منٹ پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر نماز ظہر وعصر جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی جائے رہائش پر تشریف لے گئے۔

(جاری ہے)

## کم عمر ترین نوبل انعام یافتہ

برطانیہ کا پروفیسر سر لارنس براگ (Sir Lawrance Brag) دنیا کا کم عمر ترین شخص تھا جس نے نوبل انعام حاصل کیا۔ لارنس نے 25 سال کی عمر میں 1915ء میں نوبل انعام حاصل کیا۔ یہ انعام اسے فزکس میں خدمات انجام دینے پر دیا گیا۔

## خلافت کا پودا تو ہے جاودانی

خلافت کی باتیں ہیں کتنی سہانی
دلوں کی وہ ٹھنڈک وہ ایماں کا پانی
جسے بھی ملی ہے خلافت کی خلعت
خدا کی وہ کرتا ہے یاں ترجمانی
سکھاتا ہے اس کو وہ حکمت کی باتیں
مدد اس کی کرتا ہے یارِ نہانی
بظاہر وہ انساں ہماری طرح کا
مگر اس کی روح اور دِل آسمانی
خلافت کا پودا تو پھلتا رہے گا
خلافت کا پودا تو ہے جاودانی
وہ مسرور آقا ہمارا ہے آقا
اسی کی غلامی میری شادمانی
ہے پیغام اس کا محبت محبت
وہ کرتا ہے سب پر سدا مہربانی
محبت سے وہ سینچتا ہے دلوں کو
محبت سے کرتا ہے وہ باغبانی
خلافت سے ہم کو ہے مومن محبت
خلافت سے الفت میری زندگانی

خواجہ عبدالمومن

## حضرت نعمان بن عدیؓ بن نضلہ

باپ بیٹا دونوں مہاجر حبشہ تھے۔ والد وہیں وفات پا گئے۔ آپ حضرت عمرؓ کے عہد میں میسان کے والی رہے تھے۔ بعد میں بصرے آ گئے تھے۔ وہیں وفات پائی۔

# وصایا

## ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کار پرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

## مسل نمبر 86431 میں نیاز علی گل

ولد غلام رسول (مرحوم) قوم پیشہ راجپوت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیفنس کراچی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ مکان واقع جتوکے ضلع سیالکوٹ مالیتی -/200000 روپے (2) زرعی اراضی ایک کنال پندرہ مرلہ اندازاً مالیتی -/35000 روپے (جائیداد بالا از ترکہ والد ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ نیاز علی گل گواہ شد نمبر 1 آغا محمد داؤد وصیت نمبر 45076۔ گواہ شد نمبر 2 طارق محمود ولد نذیر احمد سیٹھ

## مسل نمبر 86432 میں عطیہ رفیع

زوجہ رفیع احمد خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/122000 روپے (2) نقد رقم -/150000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیہ رفیع۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 رفیع احمد خان خاوند موصیہ

## مسل نمبر 86433 میں ملک ظفر احمد

ولد ملک مظفر احمد قوم ...... پیشہ وکالت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.E.C.H.S کراچی بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-26 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/20000 روپے ماہوار بصورت وکالت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ملک ظفر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا حفیظ الرحمٰن وصیت نمبر 16532۔ گواہ شد نمبر 2 ھبۃ اللہ کاہلوں وصیت نمبر 63618

## مسل نمبر 86434 میں عائشہ صدیقہ

بنت ملک رفیق احمد اعوان قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عائشہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 ملک رفیق احمد اعوان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید رشید مربی سلسلہ وصیت نمبر 23715

## مسل نمبر 86435 میں سدرہ سُنبل

بنت ملک رفیق احمد اعوان قوم ملک اعوان پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 4 ماشے اندازاً مالیتی -/6000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ سنبل۔ گواہ شد نمبر 1 ملک رفیق احمد اعوان والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک سعید احمد مربی سلسلہ

## مسل نمبر 86436 میں ناہید اختر

زوجہ مبشر احمد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی بالیاں مالیتی -/5000 روپے (2) حق مہر -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ناہید اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی ولد عبدالمنان انور (مرحوم)۔ گواہ شد نمبر 2 ملک محمد محسن سلیم ولد ملک محمد اسحٰق

## مسل نمبر 86437 میں آصف مجید وینس

ولد عبدالمجید وینس قوم جٹ وینس پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-3 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ آصف مجید۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 اعتزاز احسن وصیت نمبر 45028

## مسل نمبر 86438 میں فائزہ ارم

زوجہ بلال طاہر قوم اعوان پیشہ خانہ داری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی طاہر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ ارم۔ گواہ شد نمبر 1 بلال طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد ولد محمد انور (مرحوم)

## مسل نمبر 86439 میں تصور نسیم احمد

ولد نسیم احمد قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-7 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/700 روپے ماہوار بصورت وظیفہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تصور نسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ساجد احمد ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 وقار احمد ولد برکات احمد

## مسل نمبر 86440 میں فائزہ منصور

زوجہ فضل اللہ منصور قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/40000 روپے (2) طلائی زیور 100 گرام اندازاً مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فائزہ منصور۔ گواہ شد نمبر 1 محمد مقبول بھٹی ولد منظور احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 2 فضل اللہ منصور خاوند موصیہ

## مسل نمبر 86441 میں بشریٰ

زوجہ سعید احمد قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ۔ گواہ شد نمبر 1 سعید احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر احمد گل وصیت نمبر 46627

## مسل نمبر 86442 میں بشیر احمد

ولد فضل دین قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 93 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفضل غربی فضل ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) نقد رقم -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 رشید احمد پٹواری وصیت نمبر 29554۔ گواہ شد نمبر 2 قمر رشید ولد رشید احمد

## مسل نمبر 86443 میں عابدہ ظفر اقبال جنجوعہ

زوجہ ظفر اقبال جنجوعہ قوم جنجوعہ پیشہ خانہ داری عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 1 تولہ (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عابدہ ظفر اقبال۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 85042۔ گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 86444 میں نادیہ شافی

زوجہ عبدالشافی قوم تارڑ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 3 تولے اندازاً مالیتی -/60000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نادیہ شافی۔ گواہ شد نمبر 1 مدبر احمد ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 بلال احمد ولد مظفر احمد

## مسل نمبر 86445 میں حناء رابیل

بنت بشیر احمد ضیغم قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-19 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) ٹاپس مالیتی -/700 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ حناء رابیل۔ گواہ شد نمبر 1 بشیر احمد ضیغم والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 86446 میں عطیۃ النصیر

بنت مرزا عبدالحفیظ قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی ٹاپس بوزن 6 ماشے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ النصیر گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 86447 میں عطیۃ القادر

زوجہ توقیر احمد قوم ...... پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 40 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عطیۃ القادر۔ گواہ شد نمبر 1 بلال احمد وصیت نمبر 37363۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 86448 میں فہمیدہ کنول

بنت چوہدری محمد داؤد طاہر قوم راجپوت سوئل پیشہ خانہ داری عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فہمیدہ کنول گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 37042۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 86449 میں عذرا منیر

زوجہ چوہدری محمد داؤد طاہر قوم راجپوت سوئل پیشہ خانہ داری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 830-203 گرام مالیتی -/381050 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عذرا منیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 86450 میں ادیبہ رشید

بنت رشید احمد تاج قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-28 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور قریباً 1 تولہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ادیبہ رشید۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042 گواہ شد نمبر 2 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618

## مسل نمبر 86451 میں شاہدہ نصیر

زوجہ نصیر احمد قوم سراء پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 20 تولے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/10000 روپے (3) ترکہ والد -/500000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شاہدہ نصیر۔ گواہ شد نمبر 1 نعمان احمد وصیت نمبر 38042 گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد ولد منور احمد

## مسل نمبر 86452 میں شمائلہ کوثر

بنت رانا غفور احمد قوم راجپوت رانا پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 6 ماشہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق طیب وصیت نمبر 33618 گواہ شد نمبر 2 نعمان احمد ولد مظفر احمد

## مسل نمبر 86453 میں مسرت طاہرہ

زوجہ عبدالحئی طاہر قوم بھٹی پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 180-22 گرام مالیتی -/40877 روپے (2) حق مہر -/12000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت طاہرہ۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی طاہر خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد عمران ولد فتح محمد

## مسل نمبر 86454 میں عنبرین طاہر

بنت عبدالحئی طاہر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ عنبرین طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد عمران ولد فتح محمد

## مسل نمبر 86455 میں سدرہ ارشد

بنت محمد ارشد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سدرہ ارشد۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالحئی طاہر والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 شاہد عمران ولد فتح محمد

## مسل نمبر 86456 میں تحریم منور

بنت منور احمد خالد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تحریم منور۔ گواہ شد نمبر 1 منور احمد خالد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مبشر احمد ولد عبدالحق

## مسل نمبر 86457 میں ماریہ مقصود

بنت مقصود احمد قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر وسطی نمبر 1 ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ماریہ مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 مقصود احمد والد موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منظور احمد ولد نذیر احمد

## مسل نمبر 86458 میں امتہ الرشید

بنت ملک دوست محمد قوم ملک کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-6-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر -/10000 روپے اداشدہ (2) طلائی زیور 290-62 گرام مالیتی -/119507 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ از بچگان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الرشید۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالسلام ولد غلام حسین۔ گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ وصیت نمبر 16257

## مسل نمبر 86459 میں محمد یحییٰ وڑائچ

ولد محمد افضل وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یحییٰ وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

## مسل نمبر 86460 میں محمد اعزاز وڑائچ

ولد محمد افضل وڑائچ قوم وڑائچ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 15-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اعزاز وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل وڑائچ۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد ولد عبدالرزاق (مرحوم)

## مسل نمبر 86461 میں طلحہ صادق

ولد محمد صادق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 30-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ طلحہ صادق۔ گواہ شد نمبر 1 محمد صادق والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 خواجہ برکات احمد

## مسل نمبر 86462 میں ضیاء الرحمٰن مقصود

ولد عبدالرحیم قوم آرائیں پیشہ فارغ عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالفتوح غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 28-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 5 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الرحمٰن مقصود۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمنان ولد محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 2 رانا نصیر احمد ولد رانا نذیر احمد

## مسل نمبر 86463 میں شریف احمد باجوہ

ولد غلام محمد قوم باجوہ پیشہ کارکن عمر 62 سال بیعت 1960ء ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 24-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رقم کمیوٹ پنشن -/52000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3512+1259 روپے ماہوار بصورت الاؤنس + پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شریف احمد باجوہ۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 عامر نفیس وصیت نمبر 34934

## مسل نمبر 86464 میں نصرت پروین

زوجہ محمد اکرم قوم لوکھٹ جٹ پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد جنوبی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 25-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) اڑھائی مرلہ پلاٹ مالیتی -/92500 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/8000 روپے (3) طلائی زیور مالیتی اندازاً -/11000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نصرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 شاہ محمد حامد گوندل وصیت نمبر 19781۔ گواہ شد نمبر 2 راشد بشیر ولد بشیر احمد چیمہ

## مسل نمبر 86465 میں سیدہ ثروت ہُما

زوجہ مشہود احمد فرخ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اسلامیہ پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 6-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/185000 روپے (2) زیور چاندی اڑھائی تولے اندازاً مالیتی -/1125 روپے (3) حق مہر اداشدہ -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ ثروت ہُما۔ گواہ شد نمبر 1 مشہود احمد فرخ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 احمد رضا ولد میاں وزیر احمد

## مسل نمبر 86466 میں سرفراز احمد

ولد محمد افضل قیصر قوم سولنگی پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شیزان انٹرنیشنل لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سرفراز احمد۔ گواہ شد نمبر 1 حنان احمد ظہیر ولد خلیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 فہد جلال ولد جلال دین

## مسل نمبر 86467 میں وقار ندیم

ولد منیر احمد ندیم قوم وریاہ پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنج بخش پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 21-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وقار ندیم۔ گواہ شد نمبر 1 نجف منیر ولد منیر احمد ندیم۔ گواہ شد نمبر 2 حنان احمد ظہیر ولد خلیل احمد

## مسل نمبر 86468 میں فرحانہ محمودہ

زوجہ مرزا وسیم احمد قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/24000 روپے (2) طلائی زیور 12 تولے اندازاً مالیتی -/240000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ فرحانہ محمودہ۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا امین احمد ولد مرزا وسیم احمد

## مسل نمبر 86469 میں مرزا امین احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا امین احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا فہیم احمد ولد مرزا وسیم احمد

## مسل نمبر 86470 میں مرزا فہیم احمد

ولد مرزا وسیم احمد قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سبزہ زار لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 17-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مرزا فہیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 مرزا وسیم احمد والد موصی۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا امین احمد

## مسل نمبر 86471 میں مریم اختر

زوجہ عبدالمجید سالک قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن مرغزار کالونی لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-4-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/2000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مریم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 عبدالمجید سالک خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 ملک فاروق احمد ولد عبدالمجید سالک

## مسل نمبر 86472 میں محمد اظہر طاہر

ولد محمد اسماعیل (مرحوم) قوم اعوان پیشہ ملازمت عمر 54 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن پارک لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 26-5-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد اظہر طاہر۔ گواہ شد نمبر 1 مظفر رشید وصیت نمبر 30752 گواہ شد نمبر 2 محمد شعیب اسد وصیت نمبر 35888

## مسل نمبر 86473 میں وسیم احمد

ولد نور احمد شاکر قوم ڈب پیشہ ملازمت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فتح گڑھ مغلپورہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 25-11-07 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ وسیم احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وقاص محمود احمد ولد چوہدری محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نوید شہزاد وصیت نمبر 32269

## مسل نمبر 86474 میں بشریٰ محمود

بیوہ محمود احمد عاطف (مرحوم) قوم ککے زئی پیشہ ٹیچر عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نبی پور لال پل لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 18-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً -/100000 روپے (2) حق مہر اداشدہ -/10000 روپے (3) ترکہ خاوند مرحوم مکان کا 1/8 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ + پنشن خاوند مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ محمود۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شہباز احمد وصیت نمبر 33506۔ گواہ شد نمبر 2 مظفر رشید وصیت نمبر 30752

## مسل نمبر 86475 میں بشریٰ اثمار

زوجہ اثمار اعجاز خان قوم ککے زئی پیشہ خانہ داری عمر 26 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 23-5-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری

کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 700-262 گرام مالیتی -/311780 روپے (2) حق مہر -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ بشریٰ اشمار۔ گواہ شد نمبر 1 اشمار اعجاز خان وصیت نمبر 62653۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالرشید ملک ولد عبدالحمید ملک

## مسل نمبر 86476 میں نگہت یاسمین

زوجہ نعیم احمد ناصر قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 47 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 13 تولے مالیتی اندازاً -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نگہت یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 الحاج عبدالرشید وصیت نمبر 22862۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر خاوند موصیہ

## مسل نمبر 86477 میں طیبہ نور

بنت نصیر حسین قوم ...... پیشہ طالب علم رملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لاہور کینٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-30 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6200 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طیبہ نور۔ گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد قریشی مربی سلسلہ وصیت نمبر 23096۔ گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد ولد نصیر حسین

## مسل نمبر 86478 میں زونیرہ فاروق

بنت شیخ فاروق احمد قوم شیخ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-3 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ زونیرہ فاروق۔ گواہ شد نمبر 1 شیخ عبدالرؤف ولد شیخ عنایت اللہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس ولد چوہدری شمس الدین

## مسل نمبر 86479 میں سید ابرار احمد شاہ

ولد سید سردار احمد شاہ قوم سید پیشہ کاروبار عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 07-8-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) رہائشی مکان کا 1/8 حصہ مالیتی -/750000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت کرایہ مکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ سید ابرار احمد شاہ۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 مسعود احمد طاہر ولد چوہدری علی محمد

## مسل نمبر 86480 میں کشور ناہید

زوجہ محمد شیمم طارق کاہلوں قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور 5 تولے اندازاً مالیتی -/90000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ کشور ناہید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شیمم طارق کاہلوں خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس

## مسل نمبر 86481 میں چوہدری محمد شریف

ولد چوہدری محمد اسماعیل قوم کمبوہ پیشہ کاروبار مرغی خانہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) کاروباری سرمایا (پولٹری) -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد چوہدری محمد شریف۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری شمس الدین ولد چوہدری کریم الدین۔ گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی ولد نصیر الدین بھٹی

## مسل نمبر 86482 میں شیخ کریم اللہ

ولد شیخ حمید اللہ قوم شیخ قانونگو پیشہ ملازمت عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-5-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ سوا دو مرلہ واقع ٹاؤن شپ لاہور مالیتی -/1000000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ کریم اللہ۔ گواہ شد نمبر 1 وجیہہ اللہ طاہر وصیت نمبر 33639 گواہ شد نمبر 2 ارشد اقبال بھٹی وصیت نمبر 25321

## مسل نمبر 86483 میں سلمیٰ ارشاد

زوجہ چوہدری ارشاد احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 51 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ ساڑھے چار مرلہ اندازاً مالیتی -/2000000 روپے (2) طلائی زیور 10 تولے اندازاً مالیتی -/150000 روپے (3) حق مہر بذمہ خاوند -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سلمیٰ ارشاد۔ گواہ شد نمبر 1 چوہدری ارشاد احمد خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منیر الدین شمس

## مسل نمبر 86484 میں طلعت سلطانہ

زوجہ ڈاکٹر منصور احمد رضا قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 53 سال بیعت 1989ء ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع ایلیٹ ٹاؤن اندازاً مالیتی -/400000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/11000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ طلعت سلطانہ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر منصور احمد رضا خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 منشاد احمد منیر ولد داؤد احمد

## مسل نمبر 86485 میں رانا اظہار احمد خاں

ولد رانا نثار احمد خاں قوم راجپوت پیشہ کاشتکاری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 52/2L ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 4 مرلہ رہائشی مکان مالیتی -/150000 روپے (2) زرعی اراضی ساڑھے چودہ مرلہ مالیتی -/30000 روپے (3) سامان دوکان -/80000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاشتکاری مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/2000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا اظہار احمد خاں۔ گواہ شد نمبر 1 رانا عبدالجلیل خاں۔ گواہ شد نمبر 2 ارشاد احمد دانش مربی سلسلہ وصیت نمبر 27531

## مسل نمبر 86486 میں حافظ انوار احمد

ولد ماسٹر منور احمد طارق قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ایل پلاٹ فوجیانوالہ ضلع اوکاڑہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-1-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ انوار احمد۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد معلم سلسلہ وصیت نمبر 32956۔ گواہ شد نمبر 2 منور احمد طارق والد موصی وصیت نمبر 37584

## مسل نمبر 86487 میں محمد عثمان

ولد محمد انور قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن اشرف کالونی گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد عثمان۔ گواہ شد نمبر 1 لئیق احمد رضوان ولد منور احمد۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا مغفور احمد ولد مرزا مقصود احمد

## مسل نمبر 86488 میں مسرت پروین

زوجہ بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دار الفضل غربی الف ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور 7 تولے مالیتی -/154000 روپے (2) حق مہر ادا شدہ -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ مسرت پروین۔ گواہ شد نمبر 1 ظفر اللہ رشید وصیت نمبر 61711۔ گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد وصیت نمبر 47432

## مسل نمبر 86489 میں شمیم اختر

بنت حفیظ احمد قوم وریاہ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ناصر آباد غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے الامتہ۔ شمیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 رانا محمد اسد اللہ خان ولد رانا عطاء اللہ خان۔ گواہ شد نمبر 2 مرزا عزیز احمد ولد مرزا بشیر احمد (مرحوم)

☆......☆......☆......☆......☆

# اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر رامیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

## داخلہ کمپیوٹر کورس خدام الاحمدیہ پاکستان

خدام الاحمدیہ پاکستان کے زیر اہتمام مندرجہ ذیل کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے۔ داخلہ کے خواہشمند خدام اپنی درخواستیں دفتر خدام الاحمدیہ میں جمع کروا دیں۔ داخلہ فارم دفتر سے حاصل کیا جا سکتا ہے۔

Computer Introduction

Windows Basics, MS Office, Inpage

دورانیہ 1 ماہ فیس کورس-/1000 روپے

(انچارج طاہر کمپیوٹر انسٹیٹیوٹ ربوہ)

## سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2008ء

2008ء میں کسی حکومتی میڈیکل کالج میں فرسٹ ائیر MBBS میں داخلہ حاصل کرنے والے ضرورت مند احمدی طلباء و طالبات کیلئے میجر جنرل نسیم احمد آئی سپیشلسٹ سکالر شپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس 2008ء موجود ہے۔ ایسے ضرورت مند طلباء و طالبات سے درخواست ہے کہ وہ سادہ کاغذ پر بنام ناظر تعلیم اپنی درخواست مکرم صدر صاحب / مکرم امیر صاحب جماعت کی تصدیق، ایف ایس سی کی مارکس شیٹ اور ایم بی بی ایس میں داخلہ کے ثبوت (داخلہ فیس کی رسیدات کی نقول وغیرہ) کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ ارسال فرمائیں۔ قواعد اور مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ سے حاصل کی جا سکتی ہیں۔ فون نمبر 047-6212473:

(نظارت تعلیم)

## ولادت

مکرم محمد انوار الحق صاحب کلرک شعبہ مال دار الذکر جماعت احمدیہ لاہور تحریر کرتے ہیں۔

مکرم عمران احمد صاحب بٹ اور محترمہ امۃ المومن صاحبہ کو اللہ تعالیٰ نے محض اپنے خاص فضل سے ایک بیٹی کے بعد بیٹے سے نوازا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ازراہ شفقت بچے کو وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے نوید احمد نام عطا فرمایا ہے نومولود مکرم محمد قاسم صاحب بٹ نشاط کالونی لاہور کا پوتا اور مکرم نور الحق مظہر صاحب کا نواسہ ہے۔ احباب کرام سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو والدین کے لئے آنکھوں کی ٹھنڈک سلسلہ کیلئے نافع وجود بنائے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم نعیم اکرم طاہر باجوہ صاحب مربی سلسلہ گنڈ اسنگھ والا ضلع فیصل آباد تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 28/ اگست 2008ء کو خاکسار کے والد مکرم ماسٹر محمد اکرم صاحب باجوہ چک 93 فتح ضلع بہاولنگر خاکسار کے پاس گنڈ اسنگھ والا ضلع فیصل آباد میں وفات پا گئے ہیں۔ اسی روز تقریباً رات 12 بجے ان کا جنازہ ربوہ لایا گیا اور مورخہ 29/ اگست 2008ء کو بعد نماز جمعہ مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے بیت اقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھائی والد محترم موصی تھے بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ نے دعا کروائی۔ والد محترم خلافت سے بے پناہ محبت رکھنے والے تھے۔ چندہ جات میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیتے۔ آپ ایک لمبا عرصہ چک 93 فتح کے صدر جماعت، سیکرٹری اور زعیم انصار اللہ اس کے علاوہ حاصل پور شہر کے بھی زعیم انصار اللہ رہ چکے ہیں۔ بوقت وفات آپ کی عمر 73 سال تھی۔ آپ نے پسماندگان میں دو بیٹے خاکسار، مکرم نوید اکرم باجوہ صاحب حاصلپور شہر اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ ان کی نسل میں خدا کے فضل سے 6 واقفین نو ہیں۔ دعا کی درخواست ہے کہ اللہ ان کے درجات بلند فرمائے اور رحمت کا سلوک فرمائے اور ہمیں صبر اور ان کے نیک کاموں کو جاری رکھنے کی توفیق دے۔ آمین

## سانحہ ارتحال

مکرم فرید احمد صاحب صدر حلقہ دار الفضل غربی ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے سسر مکرم لطیف احمد صاحب گلستان کالونی فیصل آباد بعمر 57 سال مورخہ 31/ اگست 2008ء کو وفات پا گئے۔ مرحوم نے چار بھائی مکرم حمید احمد صاحب سرائے گیسٹ ہاؤس ربوہ، مکرم منیر احمد صاحب ڈرائیور دار الفضل غربی الف ربوہ، مکرم عبدالغفور صاحب فیصل آباد اور مکرم عزیز احمد صاحب لاہور کے علاوہ پانچ بیٹیاں اور دو بیٹے مکرم وارث علی عمر صاحب 20 سال اور عزیزم مبارک علی عمر 15 سال سوگوار چھوڑے ہیں۔ دو بیٹے اور دو بیٹیاں ابھی غیر شادی شدہ ہیں۔ ان سب احباب کا جو ہم سب کے دکھ میں شامل ہوئے، تدفین کے انتظامات کئے اور ہمارے دکھ میں شریک ہوئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے مرحوم کے درجات بلند فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

## تحریک وقف جدید کی اہمیت

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اس بابرکت تحریک کی اہمیت بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”یہ کام خدا تعالیٰ کا ہے اور ضرور پورا ہو کر رہے گا۔ میرے دل میں چونکہ خدا تعالیٰ نے یہ تحریک ڈالی ہے اس لئے خواہ مجھے اپنے مکان بیچنے پڑیں، کپڑے بیچنے پڑیں میں اس فرض کو تب بھی پورا کروں گا اگر جماعت کا ایک فرد بھی میرا ساتھ نہ دے تو خدا تعالیٰ ان لوگوں کو الگ کر دے گا جو میرا ساتھ نہیں دے رہے اور میری مدد کیلئے فرشتے آسمان سے اتارے گا۔“

(خطبہ جمعہ فرمودہ 5 جنوری 1958ء)

## درخواست دعا

مکرم انتصار احمد نذر صاحب مربی سلسلہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ محترمہ حمیدہ بیگم صاحبہ کو کچھ دن پہلے سڑک پر چلتے ہوئے پھسلنے کی وجہ سے پاؤں میں فریکچر ہوا ہے اور چار سے چھ ہفتوں کیلئے پلستر چڑھایا گیا ہے۔ احباب جماعت کی خدمت میں دعا کی عاجزانہ درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے کامل شفا عطا فرمائے۔ آمین

مکرم ممتاز احمد صاحب کارکن نظارت تعلیم ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میری اہلیہ مکرمہ طاہرہ سلطانہ صاحبہ کی ایک حادثہ میں دونوں ٹانگیں ٹوٹ گئی تھیں دوسری ٹانگ کا آپریشن فضل عمر ہسپتال میں مورخہ 7 ستمبر 2008ء کو محض خدا تعالیٰ کے فضل سے کامیابی سے ہوگیا ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے اور شفاء کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین

## ملازمت کے مواقع

Bayer Crop Science (Pvt) Ltd کو کراچی میں ایریا سیلز مینیجر درکار ہے۔ رابطہ کیلئے درج ذیل ایڈریس پر رابطہ کریں۔ مینیجر ہیومن ریسورس Bayer Crop Science (Pvt) Ltd پلاٹ نمبر 23 سیکٹر 22 کورنگی انڈسٹریل ایریا کراچی۔

میزان بینک کو برانچ مینیجر، برانچ آپریشن مینیجر، آپریشن آفیسر، کیش آفیسر، پرسنل بینکر ز کسٹمر سروس آفیسرز درکار ہیں رابطہ کیلئے www.meezanbank.com آخری تاریخ 15 ستمبر 2008ء ہے۔

نوٹ: تمام اشتہارات کی تفصیل کیلئے 7 ستمبر 2008ء کا اخبار ڈان ملاحظہ فرمائیں۔

فون: 047-213773 موبائل 0344-7803391

فیکس 047-6212398

URL:www.sanat-o-tijarat.org

E-mail:nstsaa@yahoo.com

(نظارت صنعت و تجارت)

## سکواڈرن لیڈر منیر الدین احمد صاحب

سید قاسم محمود اپنی کتاب انسائیکلو پیڈیا پاکستانیکا کے صفحہ 906 پر رقمطراز ہیں:۔

”منیر الدین احمد شہید۔ سکواڈرن لیڈر۔ ستمبر 1965ء کی پاک بھارت جنگ کے وقت امرتسر کے قریب ایک بہت طاقتور ریڈار سٹیشن تھا جس کی حفاظت کا زبردست اہتمام کیا گیا تھا۔ پاک فضائیہ کی ایک سکواڈرن کو اس ریڈار سٹیشن کو تباہ کرنے کا مشن دیا گیا تھا۔ اس پر بار بار حملے کئے جاتے تھے۔ منیر الدین ہر حملے میں شریک ہوتے تھے اور اپنی جان کی پروا کئے بغیر اپنے ٹارگٹ کو نشانہ بناتے، کافی دیر تک فضا میں رہ کر زبردست گولہ باری کرتے تھے۔ 11 ستمبر 1965ء کو انہوں نے آخری حملہ کیا اور ریڈار سٹیشن کو مکمل طور پر تباہ کرنے میں کامیابی حاصل کی لیکن اس کامیابی کا سودا بہت مہنگا پڑا۔ ان کے اپنے طیارے کو آگ لگ گئی اور انہوں نے شہادت کا رتبہ پایا۔ ایک روز پہلے 10 ستمبر کو انہوں نے انڈیا کا ایک طیارہ مار گرایا تھا۔ انتہائی مشکلات میں شجاعت و بہادری کا مظاہرہ کرنے اور احکام سے بڑھ کر فرائض انجام دینے کے صلے میں انہیں ستارۂ جرأت سے نوازا گیا“۔

## حکومتی میڈیکل اور ڈینٹل کالجز میں داخلہ ٹیسٹ

ایم بی بی ایس اور بی ڈی ایس کے سال اول میں داخلہ کیلئے انٹری ٹیسٹ کا اعلان کر دیا گیا ہے۔ یہ انٹری ٹیسٹ مورخہ 14 ستمبر 2008ء کو صبح 9 بجے لاہور، ملتان، راولپنڈی، فیصل آباد، بہاولپور، رحیم یار خان، ساہیوال، گجرات، سرگودھا اور واہ کینٹ میں منعقد ہو گا۔ انٹری ٹیسٹ فارم مورخہ 27/ اگست تا 4 ستمبر 2008ء تک حاصل کئے جا سکتے ہیں۔ انٹری ٹیسٹ فارم بمعہ فیس 4 ستمبر تک شام 5 بجے متعلقہ ٹیسٹ سنٹر میں جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ انٹری ٹیسٹ میں شامل ہونے کیلئے ضروری ہے کہ F.Sc پری میڈیکل میں 715/1100 نمبر ہوں اور عمر 25 سال سے زائد نہ ہو۔ انٹری ٹیسٹ کے ماڈل پیپرز اور دیگر معلومات کیلئے ویب سائٹ www.uhs.edu.pk اور فون نمبر 042-9231304-9 پر رابطہ فرمائیں۔

(نظارت تعلیم)

## بیج دستیاب ہیں

نظارت زراعت صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے دفتر واقع حلقہ بیت المبارک اور زرعی فارم آفس واقع مبشر مارکیٹ نزد سوئمنگ پول میں موسم سرما کی سبزیوں کے بیج دستیاب ہیں۔ خواہشمند احباب رابطہ کریں۔

(نظارت زراعت)

ربوہ میں سحر و افطار 11 ستمبر
انتہائے سحر 5:25
طلوع آفتاب 6:47
زوال آفتاب 1:05
وقت افطار 7:21

اوقات رمضان المبارک
صبح 9 بجے تا 2 بجے دوپہر
بعد دوپہر 5 بجے تا 6:30 بجے شام
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434 -6211434

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل
طالب دعا: میاں عمر سمیع، میاں سلمان سمیع
81-A سٹیل شیٹ مارکیٹ لنڈا بازار لاہور
Mob:0300-8469946-0302-8469946
TeL:042-7668500-7635082

طاہر ہومیوپیتھک کنسلٹیشن کلینک
ڈاکٹر مرتضیٰ احمد ایم بی بی ایس K.E ایم ڈی ایران
اللہ کے فضل سے ہر طرح کے پیچیدہ، کرانک اور لاعلاج امراض کا تسلی بخش علاج کیا جاتا ہے۔ مشورہ کیلئے بالمشافہ ملیں یا اپنے مفصل حالات لکھ کر بذریعہ پوسٹ میڈیسن طلب کر سکتے ہیں
424-D فیصل ٹاؤن لاہور نزد گورمہ بیکرز
0322-4223537 ☎ 042-5221477

اوقات کار 10 بجے صبح تا 5½ بجے شام
ایف بی ہومیو کلینک اینڈ سٹورز
طارق مارکیٹ ربوہ فون: 047-6212750

پلاٹ برائے فروخت
CNG/Petrol Station لگانے کے لئے 3.9 کنال پلاٹ 160 فٹ فرنٹ برائے فوری فروخت تمام گورنمنٹ N.O.C مکمل کنسٹرکشن کیلئے بالکل تیار ربوہ سے ایک کلومیٹر دور مین سرگودھا روڈ نیز 15 کنال Cattle Farm House بمعہ نئی تعمیر شدہ عمارت برائے فوری فروخت ہے۔
رابطہ: 0092-321-8466768,0092-322-8450627

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
ملتے جلتے ناموں اور نقالوں سے ہوشیار رہیں!
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423,0476213372

FD-10

DAWN Lahore, TUESDAY, SEPTEMBER 9, 2008

# Doctor falls prey to targeted killing

By Our Correspondent

MIRPURKHAS, Sept 8: Unidentified assailants shot a doctor dead and seriously injured his guard and two others after barging into his private hospital in Tourabad on Monday.

Dr Abdul Mannan Siddique, owner of Fazl-i-Umar Medical Centre, who, according to sources had been receiving death threats for a couple of days, was a Qadyani and would be buried in Rabwah, Punjab.

Dr Siddique was fired at by two unidentified assailants when he was coming back to his office after visiting different wards. Mohammad Arif, a private security guard, Ghulam Hussain, an attendant of a patient and a woman Ms Husna Narejo suffered injuries.

The assailants resorted to aerial firing to disperse people who had gathered outside the hospital and fled on two motorcycles with two other accomplices who were keeping watch outside.

As the news broke, dozens of people gathered outside the hospital.

Mirpurkhas DPO Mazhar Nawaz Shaikh, SPO Mehboob Baloch, president of Mirpurkhas chapter of Pakistan Medical Association Dr Mushtaq Ahmed, civil surgeon Dr Roshan Ali Bhatti, District Naib Nazim Zafar Ahmed Kamali, zonal in-charge MQM Mirpurkhas Saleem Razzaq, Taluka Nazim Mirpurkhas Ghulam Dastagir also reached hospital.

SPO Mehboob Baloch said it was a target-killing as the assailants wanted to make sure he had been kill Dr Abdul Mannan.

The condition of the injured Mohammad Arif, private guard and Ghulam Hussain is stated to be serious. The doctor's body was brought to Civil Hospital for post mortem.

Dr Abdul Mannan was owner of Fazl-e-Umar Medical Centre and was a Qadyani. His body will be buried at Rabwah, Punjab.

Sources said that he had been receiving threats for a couple of days. Later in the day, activists of different NGOs including HRCP core group, took out a rally in protest against targeted killing of Dr Siddique.

Asghar Narejo, Kanji Rano Bheel, Manzoor Memon, Dr Aanand Kumar and Najaf Leghari who led the rally accused religious extremists of being involved in the murder.

They regretted that the terrorists were moving about openly and killing innocent people and police had completely failed to provide protection to people.

They said that people of Sindh would fight against conspiracies against religious minorities and deplored that the doctor was killed only because he was a Qadyani.

They said that in his murder the city had been deprived of a good and sincere doctor and demanded that the government ensure immediate arrest of the culprits involved in his murder.

## روزنامہ ڈان 9 ستمبر 2008ء کی خبر کا ترجمہ

# ڈاکٹر ٹارگٹ کلنگ کا نشانہ بن گیا

میر پور خاص (نامہ نگار) 8 ستمبر 2008ء کو میر پور خاص طور آباد میں نامعلوم قاتلوں نے ڈاکٹر صاحب کو ان کے پرائیویٹ ہسپتال میں داخل ہو کر قتل اور ان کے محافظ کو شدید زخمی کر دیا۔

ڈاکٹر عبدالمنان صدیقی صاحب جو فضل عمر میڈیکل سنٹر کے مالک ہیں قادیانی فرقہ سے تعلق رکھتے تھے۔ محترم ڈاکٹر صاحب موصوف کو چند دنوں سے دھمکیاں مل رہی تھیں۔ آپ کی تدفین ربوہ پنجاب میں ہوگی۔

ڈاکٹر صدیقی پر اس وقت حملہ کیا گیا جب وہ وارڈ سے مریضوں کا معائنہ کر کے آرہے تھے۔ اس حادثہ میں محمد عارف (ان کا پرائیویٹ گارڈ)، غلام حسین (ایک مریض کا ساتھی) اور حسنہ ناریجو بھی زخمی ہوئے۔

قاتلوں نے بھاگتے ہوئے باہر جمع ہونے والے افراد کو منتشر کرنے کے لئے فائرنگ کی اور دو موٹر سائیکل سواروں کے ساتھ جو پہلے سے ہی تیار کھڑے تھے بھاگ گئے۔ اس خبر کے پھیلتے ہی درجنوں افراد جائے وقوعہ پر جمع ہو گئے۔

ہسپتال پہنچنے والے لوگوں میں مظہر نواز DPO میر پور خاص، محبوب بلوچ SPO، ڈاکٹر مشتاق احمد صدر پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن میر پور خاص چیپٹر، ڈاکٹر روشن علی بھٹی سول سرجن، ظفر احمد کمالی نائب ناظم ضلع، سلیم رزاق زونل انچارج متحدہ قومی موومنٹ اور غلام دستگیر ناظم میر پور خاص شامل تھے۔

اس موقع پر SPO محبوب بلوچ نے کہا کہ یہ ایک ٹارگٹ کلنگ ہے کیونکہ قاتلوں نے ڈاکٹر صاحب کی موت کو یقینی بنایا۔

زخمیوں محمد عارف اور غلام حسین کی حالت نازک بتائی جاتی ہے۔

ڈاکٹر صاحب کے جسد خاکی کو پوسٹ مارٹم کے لئے سول ہسپتال لے جایا گیا۔ مختلف NGO's جن میں ہیومن رائٹس کمیشن آف پاکستان اور دوسرے گروہ شامل تھے، انہوں نے اس واقعہ کی شدید مذمت کی اور احتجاجی ریلی بھی نکالی۔

ریلی کی قیادت کرنے والے اصغر ناریجو، کانجی رانو بھیل، منظور میمن، ڈاکٹر آنند کمار اور نجف لغاری نے یہ الزام لگایا کہ اس واقعہ کے ذمہ دار مذہبی فرقہ وارانہ تعصب پھیلانے والے لوگ ہیں۔ دہشت گرد آزاد پھر رہے ہیں اور معصوم لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ پولیس لوگوں کو تحفظ دینے میں بالکل ناکام ہو گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سندھ کے لوگ اقلیتوں کے خلاف سازشوں کا ڈٹ کر مقابلہ کریں گے۔ ریلی کے شرکاء نے کہا کہ ڈاکٹر صاحب صرف اس وجہ سے قتل کئے گئے کیونکہ وہ قادیانی تھے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ ڈاکٹر صاحب کے قتل سے یہ شہر ایک اچھے اور مخلص ڈاکٹر سے محروم ہو گیا ہے۔ حکومت فوری طور پر اس قتل میں ملوث شرپسندوں کو گرفتار کرے۔

(انگریزی سے ترجمہ: راجہ برہان احمد صاحب)